اکاؤنٹ (کھاتہ) کھولنے اور چلانے سے متعلق عام شرائط وضوابط

تعریف واختصار

دی گئیں شرائط وضوابط میں استعمال ہونے والے الفاظ کی تعریف واختصار درج ذیل ہے۔

1لنک: 1لنک (گارنٹی لمیٹڈ)۔ بڑے بینک جو اپنا فنانشل نیٹ ورک پاکستان میں رکھتے اور چلاتے ہیں کے درمیان ایک کنسورشیم جس کے ذریعے کارڈ ہولڈر اپنا کارڈ استعمال کرسکتا / کرسکتی ہے۔

ایم نیٹ: پاکستان میں موجود دیگر فنانشل نیٹ ورک جس کے تحت کارڈ ہولڈر پاکستان میں اپنا کارڈ استعمال کرسکتے ہیں۔

اکاؤنٹ/ کھاتہ: سے مراد روپیہ بینک اکاؤنٹ جسے کسٹمر بینک کے ساتھ برقرار رکھے۔ ایسے تمام حوالہ جات جو صیغہ واحد کو ظاہر کریں گے اُنھیں کو صیغہ جمع سمجھا جائے گا۔

اکاؤنٹ ہولڈر: سے مراد ایسا شخص (اشخاص) جس نے / جنھوں نے بینک کے ساتھ ایک آسان اکاؤنٹ کھولا ہوا ہو۔

اکاؤنٹ سے متعلق معلومات: سے مراد ہے کسٹمر کے بینک کے ساتھ چلنے والے اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) سے متعلق معلومات۔

متبادل ذریعہ (آلٹرنیٹو چینل): سے مراد کسی کسٹمر کا برانچ کے علاوہ بینک سے رابطہ بشمول لیکن لامحدود اے ٹی ایم، موبائل انٹرنیٹ، پی او ایس، کال سینٹر، فون بینکنگ وغیرہ جن کے ذریعے سے لین دین / ہدایات/ یا گزارشات کی جاسکتی ہوں۔

اے ٹی ایم: سے مراد پاکستانی بینک کی طرف سے لگائی اور چلائی جانے والی آٹومیٹڈ ٹیلر مشین اور / یا بیرونِ ملک اور / یا اُن بینکس کی آٹومیٹڈ ٹیلر مشینیں جو کہ لنکڈ نیٹ ورک کے شراکت دار ہیں اور/ یا پاکستان کے بینکوں اور مالیاتی اِداروں کی آٹومیٹڈ ٹیلر مشینیں اور / یا بیرونِ ملک جہاں کارڈ قابلِ قبول ہو۔

بینک: سے مراد فیصل بینک لمیٹڈ

برانچ: ایک ایسا دفتر جو کہ فیصل بینک کی طرف سے کسٹمرز سے لین دین کا مجاز ہو۔

بینیفیشری (مفاد لینے والا): سے مراد فنڈز / رقم وصول کنندہ یا فنڈز بھیجنے والے کی ہدایت کے مطابق سروس حاصل کرنے والا جو کہ اکاؤنٹ ہولڈر بھی ہوسکتا ہے۔

کاروباری دن: سے مراد ایسا دن جب بینک کی متعلقہ برانچ کمرشل بینکنگ کے کاروبار کے لئے کھلی ہو۔

کارڈ: بینک کی طرف سے جاری شدہ اے ٹی ایم / ویزہ ڈیبٹ کارڈ اور بینک کی طرف سے کسی بھی وقت جاری کیا گیا کارڈ بشمول دیگر کوئی بھی کارڈ ہوسکتا ہے۔ کارڈ کی اِصطلاح بشمول سپلیمنٹری کارڈ جو کہ بینک کی طرف سے حسبِ شرائط سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر کو جاری کیا گیا ہو۔

کارڈ ہولڈر: سے مراد ایسا اکاؤنٹ ہولڈر جس کا بینک کے ساتھ اکاؤنٹ ہو اور اسے کارڈ جاری کیا گیا ہو یا سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر۔

کارڈ کے ذریعے ٹرانزیکشن / لین دین: سے مراد ایسی ٹرانزیکشن/لین دین جو کارڈ کے ذریعے کی گئی ہو سے کاروبار اور بشمول بغیر میعاد، بینک کی طرف سے ڈالی جانے والی فیس یا دیگر بینکوں کی طرف سے کاروبار کی بابت۔

سی ڈی ایم (رقم جمع کرنے والی مشین): سے مراد کیش ڈیپازیٹ کرنے والی مشین (سی۔ڈی۔ایم)

کسٹمر (گاہک): سے مراد ایک ایسا فرد، جس کا بینک کے ساتھ کوئی انفرادی یا مشترکہ اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) موجود نہ ہو۔ اِس دستاویز میں کسٹمر کی نسبت سے جتنے بھی حوالہ جات مُذکّر کے لئے استعمال کئے گئے ہیں وہ مؤنّث کے لئے بھی استعمال کئے جائیں گے۔ جملہ حوالہ جات جو کہ فرد واحد کے لئے استعمال کیئے گئے ہیں اُنھیں زیادہ افراد کے لئے بھی استعمال کیا جائے گا۔

نامزد فائدہ پہنچانے والا / فراہمیِ مفاد عامہ: سے مراد مفادِ عامہ فراہم کرنے والے جنھوں نے بینک کو اپنے کسٹمر کے ڈیٹا بیس تک رسائی دی ہوتا کہ بینک اپنے کسٹمر کے ایماء پر اُنھیں براہِ راست ادائیگی کر سکے۔

ڈراپ بکس: سے مراد بینک کے مخصوص کردہ بکس جہاں کسٹمر اپنے چیک کلیئرنگ / پروسیس کروانے کے لئے ڈال دے۔

ای اِسٹیٹمنٹ: اِلیکٹرانک اِسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ سے مراد کسٹمر کی اِسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ جو بینک اُسے وقتاً فوقتاً ای میل کے ذریعے اِرسال کرے۔

فنڈز کی منتقلی: سے مراد فنڈز کی بینک کے ساتھ اپنے ایک اکاؤنٹ سے دوسرے اکاؤنٹ میں یا کسی دیگر بینک کو منتقلی۔

اِنٹرنیٹ بینکنگ سروس: ایسی سروسز جو فیصل بینک نے اِنٹرنیٹ کے ذریعے فراہم کی ہوں۔

IVR آئی۔وی۔آر: سے مراد اِنٹرایکٹیو وائس رِسپانس ایسا نظام جو کہ کی پیڈ (key pad) کے ذریعے سے تمام معلومات / ہدایات فراہم کرتا ہے۔ اور باضابطہ ردِّعمل دیتا ہے۔

بالواسطہ اکاؤنٹ (لنک اکاؤنٹ): سے مراد مخصوص اکاؤنٹ یا ایک سے زیادہ اکاؤنٹس جو کہ کارڈ، موبائل بینکنگ، انٹرنیٹ بینکنگ یا دیگر کوئی سروِس جو کہ کسٹمر کی درخواست پر بینک کی طرف سے کسی مُتبادل ذریعے سے فراہم کی گئی ہو سے منسلک ہو۔

مرچنٹ: سے مراد ایسا شخص جو مال سپلائی کرے اور یا خدمات اور یا دیگر مراعات فراہم کرے اور کارڈ کو اس کی ادائیگی کے لئے قبول کرے۔

موبائل بینکنگ: سے مراد ایسی بینکنگ سہولت جو بینک اپنے کسٹمر کو موبائل فون کے ذریعے فراہم کرتا ہے۔

موبائل فون نمبر: سے مراد ایسا نمبر ہوگا جو کسٹمر کسی بھی بینک سروس کے حصول کے اِندراج کے لئے استعمال کرے گا۔ یہ نمبر کسٹمر کی ہدایات پر وقتاً فوقتاً تبدیل ہوتا رہے گا۔

فون بینکنگ: ایسی بینک سروس جس کی پیشکش بینک کے یونٹ کی طرف سے کی گئی ہو جو صرف فون کے ذریعے ہی حاصل کی جاسکتی ہے جو مختلف قسم کے ٹرانزیکشن اور اکاؤنٹ ہولڈر کی ہدایات کے لئے استعمال ہوتی ہے جس میں IVR آئی۔وی۔آر کی سروس ہوسکتی ہے۔

ادائیگی: سے مراد ایسی ادائیگی ہے جو کسٹمر اپنے اکاؤنٹ سے بذریعہ منتقلی فنڈ کسی تیسری پارٹی کے اکاؤنٹ میں یا بل کی ادائیگی کی صورت میں کرے۔ بینک اپنی ذاتی اور خاص صوابدید پر چند مخصوص کسٹمرز کو یہ سہولت دے سکتا ہے یا وقتاً فوقتاً دیگر تمام کسٹمرز کو یہ سہولت فراہم کرسکتا ہے۔

ذاتی معلومات: ایسی معلومات جو کسٹمر کی طرف سے فیصل بینک کو دی گئیں / پہنچائی گئیں ہوں۔

پن: سے مراد خفیہ ذاتی شناخت نمبر ہوگا جو کارڈ ہولڈر کو بینک کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا وقتاً فوقتاً کارڈ ہولڈر نے منتخب کیا ہو۔ اصطلاح پن میں ٹی۔پن، ایم۔پن اور ایس۔ایم۔ایس پن شامل ہوں گے۔

ڈاک/پوسٹ: سے مراد ایسا ذریعہ / طریقہ ہے جس سے کسٹمر کو اسٹیٹمنٹ، ایڈوائسز یا دیگر دستاویزات وغیرہ پہنچائی جائیں۔

ایس۔بی۔پی: سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان لیا جائے گا / بینک دولت پاکستان

ایس۔ایم۔ایس: سے مراد مختصر پیغام سروس بشمول محفوظ اسٹوریج روٹنگ اور اعداد میں پیغام رسانی بذریعہ جی۔ایس۔ایم / ٹی۔ڈی۔ایم۔اے ٹیلی کمیونیکیشن سسٹم

ٹرمز: سے مراد یہاں دی گئی شرائط وضوابط ہیں۔

ٹیلکو: سے مراد سیلولر فون کمپنی جس نے بینک کے کسٹمر کو موبائل فون کے ذریعے بینکنگ سروس فراہم کرنے کے لئے بینک سے معاہدہ کیا ہو۔

پی۔او۔ایس: الیکٹرانک ٹرمینل فروخت کئے گئے پوائنٹس سے مراد مرچنٹ سروس / ریٹیل آؤٹ لیٹس حامل کارڈ کسٹمر کی بینک کے ساتھ اپنے اکاؤنٹ سے بذریعہ کارڈ خریداری۔

سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر: سے مراد وہ شخص ہے جس کو بینک اپنے اکاؤنٹ ہولڈر کی درخواست پر سپلیمنٹری کارڈ جاری کرے۔

ویزہ: گلوبل سروس مہیا کرنے والے نیٹ ورک کے تحت ATM اور POS مشین جہاں کارڈ ہولڈر کو ATM اور POS کی سہولت میسّر ہو۔

میں/ہم فیصل بینک کی طرف سے (بینک) کی طرف سے مجھے / ہمیں ہماری درخواست پر مالیاتی سہولیات فراہم کرنے پر اس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ درج ذیل شرائط وضوابط درخواست میں مندرجہ اکاؤنٹ یا کسی دیگر اکاؤنٹ پر جو میری ہماری طرف سے بینک کے ساتھ کھولا جائے کے لئے قابلِ پابندی ہوں گی۔ (جس کو بعد ازاں اکاؤنٹ کہا جائے گا)

1. میں / ہم اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ بینک کی طرف سے متعارف کرائی گئیں نئی پراڈکٹس کی خصوصیات کا اطلاق عام طور پر کسی اکاؤنٹ یا تمام اکاؤنٹس او/یا بینک کی طرف سے دی گئی سہولیات پر نہ ہو سکے گا۔ اور نہ میں یا ہم میں سے کوئی بینک کو تجارتی وقانونی طور پر اس امر سے متعلق پابند کر سکے گا / کر سکیں گے کہ وہ میرے / ہمارے اکاؤنٹ پر زائد سہولیات کا اطلاق کرے۔ نئی متعارف کروائی جانے والی پراڈکٹ کی اہم خصوصیات اُس مخصوص اکاؤنٹ / پراڈکٹ سے متعلق قواعد وضوابط کا حصّہ تصوّر کی جائیں گی۔ اگر نئی متعارف کروائی جانے والی پراڈکٹ کی کوئی شق / خصوصیت تمام اکاؤنٹس پر لاگو ہونے والے قواعد وضوابط کے متصادم ہوئی تو اسپیشل خصوصیت کو پہلے والی پر فوقیت حاصل ہوگی جیسے کہ وہ مخصوص اکاؤنٹ یا سہولت کی شرائط کا حصّہ ہوں جبکہ دیگر قواعد وضوابط وہی رہیں گے۔

2. بینک کسی بھی وقت اور وقتاً فوقتاً اپنی صوابدید پر لین کا اصرار کر سکتا ہے۔ جہاں میں / ہم دستخط کنندہ ہوں اور ذمہ داری کے خلاف کسی بھی اکاؤنٹ سے دیگر اکاؤنٹ کی بابت رقم نکال سکتا ہے۔

3. میں ہم ذمہ داری لیتا ہوں / لیتے ہیں / لیتی ہوں کہ اکاؤنٹ میرے / ہمارے نام ہے یا کاروباری ادارے کے نام ہے جس کا/ جس کی میں پروپرائیٹر/ حصّہ دار / ڈائریکٹر ہوں اور آپ کو اختیار دیتا ہوں / دیتی ہوں کہ جب تک میں / ہم آپ کو اس کے برعکس تحریری طور پر نوٹس نہ دیں تو آپ جملہ چیکس، ڈرافٹس، پے آرڈرز، جملہ تسلیم شدہ بلز اور دی گئی ہدایات جو کہ میری ہماری دستخط شدہ / تصدیق شدہ / تائید شدہ ہوں گی کو کیش کریں یا اُس اکاؤنٹ کے ڈیبٹ ادا کریں بشرطیکہ اس اکاؤنٹ میں مناسب بیلنس موجود ہو۔

4. میں / ہم اتفاق کرتے ہیں کہ بینک مجھے وقتاً فوقتاً قابلِ ادا ہونے والے واجبات پر رقم کی ادائیگی صرف انہی واجبات کی کرنسی میں اور اس برانچ سے جہاں متعلقہ اکاؤنٹ ہوگا کرنے کا ذمّہ دار ہوگا بینک کی مجھے کوئی رقم جو کسی دوسری طرح سے قابل ادائیگی ہو سکتی ہے ایک کے بجائے دوسری کرنسی اور کسی دوسری برانچ سے ادا کرنے کی ذمّہ داری نہ ہوگی۔ کبھی فنڈز کی عدم دستیابی اور اس کے نتیجہ میں کوئی واپسی ایسے حالات میں ہوئی جو بینک کے کنٹرول میں نہ ہوں گے تو بینک کو اس کا ذمّہ دار نہ ٹھہرایا جائے گا۔ اور ان حالات میں بینک کا ہیڈ آفس یا بینک کی کوئی برانچ، ذیلی اور منسلکہ ذمّہ دار نہ ہوگی۔

5. میں / ہم اقرار کرتے ہیں کہ بینک کی طرف سے میرے / ہمارے دیئے گئے ایڈریس پر پوسٹ کئے گئے کسی نوٹس یا خط سے تعبیر ہوگا کہ وہ مجھے/ہمیں اُس وقت کے اندر جس میں عام طور پر ڈاک موصول ہوتی ہے مل چکا ہے اور میں / ہم نے وصول کر لیا ہے۔

6. میں/ہم اتفاق کرتے ہیں کہ کوئی یا تمام متعلقہ فنڈز یا جن سے میرے / کسی یا ہم سب کے مراد لئے جا سکتے ہیں بشمول یا لامحدود کسی سے یا تمام فنانسز سے منافع اور/ یا رعایت جو بینک نے میرے / کسی یا ہم سب کے اکاؤنٹ پر دی ہو سے حاصل ہونے والی پروسیڈ (رقم) جو کسی بھی وقت بینک کی تحویل میں آ سکتی ہے آپ کی صوابدید کے مطابق اکاؤنٹ کے کریڈٹ میں جمع کی جا سکتی ہے۔

7. مشترکہ اکاؤنٹ کی صورت میں بشمول درج ذیل شرائط کا اطلاق ہوگا۔

a. میں / ہم ایک دوسرے کو اختیار دیتے ہیں کہ وہ تائید/تصدیق کرے اور اکاؤنٹ میں منتقلی کے لئے جمع کروائے کوئی اور تمام چیکس، ڈرافٹس، نوٹس یا دیگر دستاویزات برائے ادائیگی رقم جو کہ قابلِ ادائیگی ہو یا ہم میں سے کسی کے متعلقہ ہو اور بینک کو بغیر تصدیق / تائید کے موصول ہو تو بینک کو اختیار ہوگا کہ وہ اکاؤنٹ میں کریڈٹ کر دے اگر اس کے برعکس کوئی ہدایات موجود نہ ہوں۔ ii۔ بینک کو کسی اکاؤنٹ سے یا چیک کے ذریعے ادائیگی کو روکنے کے لئے ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

b. بینک جوائنٹ اکاؤنٹ آپریشن کے سلسلے میں ہم میں سے کسی کی طرف سے بھی جاری کردہ ہدایات پر عمل کر سکتا ہے اگر بینک کو ہماری طرف سے اس کے برعکس تحریری طور پر ہدایات نہ دی گئی ہوں جہاں اکاؤنٹ سنگل اتھارٹی سے چلایا جا رہا ہو تو کسی ایک دستخط کنندہ کی طرف سے جاری شدہ ہدایات پر عمل کرنے سے قبل اگر بینک کو اس کے متضاد / برعکس ہدایات کسی دوسرے دستخط کنندہ سے موصول ہو جائیں تو بینک اپنے خا لصتاً صوابدیدی اختیارات کے تحت صرف تمام دستخط کرنے والوں کی ہدایات پر عمل کرے گا باوجود اس کے کہ پہلے سے موجود اختیار یا ہدایت دوسرے طریقہ کار سے واضح نہ ہو۔

c. میں / ہم میں سے کسی کی وفات کی صورت میں بینک کسی بھی مجاز دستخط کنندہ کے ایماء پر جس سے متعلق بینک کو پہلے اتھارٹی دی گئی ہو پر وقتاً فوقتاً عملدرآمد جاری رکھ سکتا ہے جب تک ہم میں سے کسی کے ایماء پر بینک کو تحریری طور پر وفات سے متعلق نوٹس موصول نہ ہوگا اور سرٹیفکیٹ وفات جاری شدہ مجاز اتھارٹی یا بینک کو اس سلسلے میں کافی شہادت دے دی جائے ہم میں سے کسی کی وفات کے واضح ثابت ہو جانے پر بینک اکاؤنٹ میں موجود بیلنس کو ہمارے پسماندگان/ورثاء کی جائیداد تصوّر کرے گا۔

8. بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی اکاؤنٹ سے وقتاً فوقتاً عائد یا برداشت کئے گئے چارجز، محصولات، اخراجات، تخمینے، ٹیکس، ڈیوٹیز اور / یا میری / ہماری طرف سے کی جانے والی لین دین / ریلیشن شپ پر بینک کی طرف سے ادا شدہ اخراجات / خرچے منہا کر سکتا ہے۔

9. میری / ہماری طرف سے بینک کو قابلِ ادائیگی رقم سے متعلق بینک اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کر سکتا ہے بینک اکاؤنٹ اس وقت کریڈٹ میں ہو یا اوور ڈرا ن یا اس رقم کے نکلنے سے اوور ڈران ہو جائے۔ میں / ہم اقرار کرتے ہیں:

a) نیچے دیئے گئے پیرا (b) کے مطابق اگر کسی رقم کے نکلنے سے اکاؤنٹ اوور ڈران ہو جائے تو اس طرح سے نکلنے والی رقم جو اوور ڈرا یو ہوگی مالیاتی ادارے (ریکوری آف فنانس) آرڈیننس 2001 کے زُمرے میں آئے گی یا وقتاً فوقتاً رائج ہونے والے قانون کے زمرے میں آئے گی۔ اور میں / ہم بینک کو اس قابلِ ادائیگی رقم کے متعلق بینک کی طرف سے اس پر عائد کردہ مارک اپ ادا کرنے کا اقرار کرتے

ہیں۔جیسا کہ بینک کی طرف سے مجھے دی جانے والی کسی فنانس پر بذریعہ عندالطلب بل ریٹائرمنٹ کی رقم یا اس ریٹ کے مطابق جو بینک کی طرف سے مقرّر ہوگا بصورتِ دیگر بینک اس وقت کے مطابق سروس چارجز وصول کرسکتا ہے۔

b) میں / ہم ذاتی / مشترکہ طور پر فرداً فرداً بینک سے اوور ڈرران کی گئی رقم کے سلسلے میں بینک کی طرف سے اس رقم کی ڈیمانڈ کے اندر 3 یوم بمع مارک اپ / سروس چارجز جو اس سلسلے میں عائد ہوں گے ادا کرنے کے پابند ہوں گے۔اگر میں / ہم مقرّرہ وقت پر رقم واپس کرنے میں میں ناکام رہے تو بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ مجھ سے / ہم میں سے کسی سے اس رقم کے مساوی جو اس اوور ڈران رقم پر موجودہ سود کی شرح کے حساب سے اوور ڈران رقم پر بطور سروس چارجز / مارک اپ ریکوری کے وقت تک وصول کرے گا اس ریکوری کے سلسلے میں آنے والے تمام اخراجات بینک مجھ سے / ہم سے بطور ریکوری اخراجات اور باہم متفقہ ازالے کے طور پر وصول کرے گا۔

10. میں / ہم اس امر کی ذمّہ داری قبول کرتے ہیں کہ جملہ تصدیق / تائید تمام چیکس، آرڈرز، بلز، نوٹسز قابلِ انتقال دستاویزات یا رسیدیں یا دیگر دستاویزات جو میرے / ہمارے اکاؤنٹ میں جمع کروائی جائیں گی۔اصل، درست اور قانونی ہوں گی۔

11. سیونگ اکاؤنٹ پر بینک کی تعیّن کردہ شرح اور قابلِ ادائیگی منافع کی رقم حتمی ہوگی اور میرے / ہمارے لئے قابلِ پابندی ہوگی۔

12. میں / ہم تسلیم کرتے ہیں کہ بینک اینٹی منی لانڈرنگ قانون اور پاکستان کی ریگولیشن اور اپنی داخلی پالیسی کا پابند ہوگا۔میں / ہم تسلیم کرتے ہیں کہ کسی متعلقہ قانون، ریگولیشن اور پالیسی سے متعلق لوکل کرنسی ٹرانزیکشنز پر عمل پیرا ہونے کی غرض سے بینک کو کو مطلوبہ معلومات فراہم کریں گے اور بینک کو اختیار دیتے ہیں کہ وہ یہ معلومات پاکستان میں کسی حکومتی تحقیقاتی ادارے اور / یا بیرونِ ملک اور / یا جیسا کہ قانون کی منشاء کے مطابق ہو کو جاری کرسکتا ہے۔

13. اس اکاؤنٹ کو جس میں مسلسل 12 ماہ سے کوئی ٹرانزیکشن نہ ہوگی اسے ڈورمنٹ / خوابیدہ قرار دے دیا جائے گا۔اور اسے دوبارہ اکاؤنٹ ہولڈر کی درخواست پر فعال کیا جائے گا اور اس سلسلے میں اس کا/کی موجودگی درکار ہوسکتی ہے۔

14. ایسے تمام ڈیپازیٹس، دستاویزات، قیمتی اشیاء (ماسوائے نابالغ کے نام ڈیپازیٹس اور حکومتی ڈیپازیٹس) جن کے متعلق پچھلے دس سال سے کوئی ٹرانزیکشن نہ ہوئی ہو اور نہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹس کی درخواست کی گئی ہو۔اور نہ ہی وصول کی گئی ہو اُنھیں لاوارث قرار دے دیا جائے گا اور بینکنگ کمپنی آرڈیننس 1962 کی دفعہ 31 کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے حوالے کردیا جائے گا۔

اضافی شرائط برائے مشترکہ اکاؤنٹ

15. اگر اکاؤنٹ دو یا دو سے زیادہ افراد کے نام کھولا گیا تو اس میں موجود کریڈٹ کا بیلنس کسی بھی وقت کسٹمرز کا مشترکہ ہوگا یہ افراد مشترکہ طور پر اور فرداً فرداً اس اکاؤنٹ اور سروسز سے متعلق تمام قابلِ ادائیگی واجبات کے ذمّہ دار ہوں گے۔

16. جہاں اکیلے دستخط کنندہ کے اختیارات کے تحت اکاؤنٹ کھولا گیا ہو وہاں کسی کسٹمر کی زبانی اور / یا تحریری ہدایات کی منظوری بینک کی صوابدید پر ہوگی۔اور دوسرے کسٹمر کے لئے قابلِ پابندی ہوگی۔ اور اگر ایسا اکاؤنٹ جو مشترکہ دستخط کے تحت چلایا جارہا ہو تو کسی ایک یا زیادہ اکاؤنٹ ہولڈرز کی زبانی ہدایات قابلِ قبول نہ ہوں گی۔ جب تک پہلے سے تمام اکاؤنٹ ہولڈرز نے تحریری طور پر اس کے متعلق اختیار دیا ہو۔

17. مشترکہ اکاؤنٹ ہونے کی صورت میں درج ذیل مزید شرائط کا بھی اطلاق ہوگا۔

a) ایک دستخط کنندہ کو اختیار دیا جائے گا کہ اس نے دوسرے کو اختیار دے رکھا ہے۔

i) کسی اکاؤنٹ میں کریڈٹ کے لئے تصدیق / تائید کرے اور جمع کروائے کوئی اور تمام چیکس ڈرافٹس، نوٹسز، یا دیگر دستاویزات یا قابل ادائیگی رقم کی ادائیگی یا کوئی ایک یا دونوں کسٹمرز سے متعلقہ ہو اور اگر ایسی دستاویز جو اس طریقے سے تائید شدہ نہ ہو بینک کو موصول ہوگی تو بینک کو اس کے برعکس ہدایات کی غیر موجودگی میں اختیار ہوگا کہ وہ کسٹمرز کے ایماء پر اسے انڈورس کرے اور اسے دیئے گئے اکاؤنٹ میں کریڈٹ کرنے کے لئے جمع کرے۔

ii) کسی بھی کسٹمر کا آرڈر جاری کرے جو بعد ازاں دیئے گئے اکاؤنٹ سے نکلا جاسکے۔

b) کسی بھی ایک یا تمام کسٹمرز کی وفات کے بعباوجود بینک کسی دستخط کنندہ کی بابت دی ہوئی اتھارٹی پر عملدرآمد جاری رکھ سکتا ہیجب تک بینک کو کسی ایک یا ان میں کسی ایک کسٹمر کی ایماء پر تحریری نوٹس وصول نہ ہوگا کہ اس اختیار کو واپس لے لیا گیا ہے یا کسی قانون کے آپریشن / نافذ ہونے یا کسی دیگر وجہ سے کینسل ہوگئی ہو۔یا کسی کسٹمر کی وفات کی صورت میں اس اکاؤنٹ کے کریڈٹ میں جمع شدہ رقم اس کے ورثاء کی ہوگی اور بینک کی طرف سے اسے ایسے نمٹایا جاسکتا ہے۔

c) ہم اس کو اختیار دیتے ہیں کہ جب تک ہم میں سے کوئی (دونوں میں سے ایک یا پسماندہ اکاؤنٹ کی صورت میں) یا دونوں / ہم تمام (تمام دستخط کنندگان ہونے کی صورت میں) اگر بینک کو اس کے برعکس تحریری نوٹس دیں کینسل کرے اور کسی دیئے ہوئے اکاؤنٹ میں ڈیبٹ کی ادائیگی کے لئے تمام چیکس، ڈرافٹس اور آرڈرز، تمام منظور شدہ بلز اور تمام نوٹس جو کہ دستخط شدہ / تائید / تصدیق شدہ (دونوں میں سے کسی ایک کے یا دونوں) ہماری طرف سے طے ہوں تو بینک کو اختیار ہوگا کہ وہ ادا کرے یا دے یا ہم میں سے کسی کے پسماندہ کا آرڈر، یا اس پسماندہ کے کسی نمائندے، کوئی نامزد سیکیورٹیز یا جائیداد جو کہ ہمارے کریڈٹ اکاؤنٹ میں موجود ہو یا بینک نے ہمارے لئے رکھی ہو۔

18. جہاں اکاؤنٹ اکیلے دستخط کنندہ کے اختیار کے تحت کھولا گیا ہو اور اگر کسی اکیلے دستخط کنندہ کی طرف سے موصول ہونے والی ہدایات پر عمل درآمد سے قبل بینک کو دوسرے دستخط کنندہ سے متضاد ہدایات موصول ہوں تو بینک اپنی خالصتاً صوابدید پر صرف تمام دستخط کنندگان کی ہدایات پر عمل کرسکتا ہے بشرطیکہ پہلے سے موجود اختیارات اور ہدایات کسی دوسری طرح سے واضح نہ کرتی ہوں۔

سیونگ اکاؤنٹ:

19. میں / ہم اپنی طرف سے اس یقین دہانی کو باور کرتے ہیں کہ میرے / ہمارے اکاؤنٹ پر نفع نقصان کا تعیّن وقتاً فوقتاً بینک کرے گا۔اور میرے / ہمارے اکاؤنٹ میں کریڈٹ فنڈ کی انویسٹمنٹ کی بابت فیصلہ صرف اور صرف بینک کرے گا۔

نوٹس ٹرم ڈیپازٹ رسیدیں:

20. ٹرم ڈیپازٹ رسیدیں نہ قابل انتقال ہوں گی نہ ان پر کوئی سمجھوتا ہوسکے گا۔

21. ڈیپازٹ کی رقم اس وقت تک نہیں نکلوائی جاسکتی جب تک رسیدوں پر رقم نکلوانے کی دی گئی تاریخ پر یا بعد میں میری ہماری طرف سے رسیدیں واپس نہ کی گئیں اور نہ ہی اس میں موجود رقم حصّوں میں بذریعہ چیکس یا ڈرافٹ نکلوائی جاسکتی ہے۔ٹرم ڈیپازٹ کی میعاد پوری ہونے سے قبل فنڈز نکلوانے کی صورت میں قبل از میعاد رقم نکلوانے کا جرمانہ / چارجز جو کہ بقیہ عرص / پیریڈ کے لئے ہوں گے بینک کے موجود نافذ العمل چارجز کے شیڈول کے مطابق وضع کیا جائے گا۔

22. جس دن میں / ہم بینک ڈیپازٹ ختم کرنے کے متعلق نوٹس دیں گے اس نوٹس کی تاریخ سے جمع کروایا گیا ہر ریٹرن / منافع (کیس کے مطابق) لگنا ختم ہوجائے گا یا ڈیپازٹ کی میچورٹی کی تاریخ سے۔

23. اگر ڈیپازٹ کروائی گئی رقم سے متعلق میری / ہماری طرف سے کہا گیا ہو کہ یہ خود بخود قابلِ تجدید ہے تو ہر دفع میعاد ختم ہونے پر ڈیپازٹ کی تجدید ہوجائے گی۔سابقہ میعاد کے مطابق اور منافع کی شرح جو تجدید کے وقت رائج شرح کے مطابق ہوگی بشرطیکہ بینک کو اس کے برعکس میعاد ختم ہونے سے سات (7) کاروباری دن قبل تحریری نوٹس جاری یا موصول نہ ہو۔

24. ڈیپازیٹ کی رقم بمع ریٹرن / منافع مجھے ہمیں میچورٹی کی تاریخ پر قابلِ ادائیگی ہوگی (ٹرم ڈیپازٹ کی صورت میں میعاد پوری ہونے پر اور نوٹس ڈیپازٹ کی صورت میں میچورٹی کی تاریخ کا تعیّن نوٹس سے ہوگا) جیسا کہ رسیدوں پر مقرّر رہوگی اور ان کی ڈسچارج بذریعہ میرے / ہمارے دستخط کے مطابق نمونہ دستخط اور ہدایات پر ہوں گی۔

25. کوئی جمع کروائی گئی رقم اور اس پر ہوا نفع کسی تیسرے شخص کو بطور سیکورٹی نہ دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی منتقل کیا جاسکتا ہے۔علاوہ ازیں کسٹمر اس کو بینک کے حق میں کسی مالیاتی سہولت لینے کی صورت میں کسی بینک کی برانچ جہاں سے قرضہ لے گا کسٹمر کی درخواست پر اس کے حق میں رہن رکھا جا سکتا ہے۔بینک کسی تھرڈ پارٹی کی سہولت میں منتقل ہونے سے متعلق کسی نوٹس کے ذریعے پابند نہیں ہوگا ماسوائے کسی بینک کی برانچ کے حق میں۔

کرنٹ اکاؤنٹس:

26. میں / ہم اتفاق کرتے ہیں کہ کرنٹ اکاؤنٹس پر کوئی منافع ادا نہیں کیا جائیگا۔

چیک بک کی حفاظت اور احتیاتی تدابیر:

27. درخواست کرنے کے 45 دن کے اندر اندر کسٹمر بذات خود چیک بک بینک سے حاصل کرے گا اس دوران حاصل نہ کرنے کی صورت میں بینک اسے تلف کردے گا۔کسٹمر کی طرف سے درخواست موصول ہونے پر بینک نئی چیک بک جاری کرے گا۔اور متعلقہ فیس اکاؤنٹ سے منہا کرلی جائیگی۔
اکاؤنٹ ہولڈر عہد کرتا ہے کہ بینک کی طرف سے جاری کردہ چیک بک کو ہر وقت حفاظت سے رکھے گا۔میں/ ہم ذاتی / اجتماعی اور انفرادی طور پر کسی نقصان یا ہرجانے جو چیک / چیک بک کے گُم / چوری یا فراڈ کے نتیجے میں ہوگا کے ذمہ دار نہ ہوں گے اگر اس کے متعلق اطلاع بینک کو ادائیگی ہوجانے سے قبل کردی گئی ہو۔تاہم بینک نیک نیتی سے احتیاط کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

28. ان پڑھ شخص کو چیک پر ہونے والی کٹنگ اور تبدیلی کے لئے ذمہ دار نہ ٹھرایا جائے گا اگر باقاعدہ تصدیق شدہ ہو۔

اسٹینڈنگ آرڈر:

29. میں/ ہم اتفاق کرتا ہوں / کرتے ہیں کہ میں/ہم اپنے اکاؤنٹ میں مناسب بیلنس رکھوں گا / رکھیں گے تاکہ بینک میری / ہماری طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ اسٹینڈنگ آرڈر کو پورا کرسکے۔

30. میں / ہم اتفاق کرتا ہوں / کرتے ہیں کہ بینک کو تاریخ اطلاع کے سلسلہ میں حق حاصل ہوگا کہ وہ ان دفعات پر عمل درآمد کرنے کے لئے جو میری / ہماری طرف سے وقتاً فوقتاً بینک کو دی جائیں گی اور وہ ترجیحی بنیادوں پر ان دفعات پر عمل کرے گا بابت ان چیکس کے جو بینک کو وصولی کے لئے دیئے گئے ہوں۔

31. میں / ہم اتفاق کرتا ہوں / کرتے ہیں کہ اگر اکاؤنٹ میں رقم ان اسٹینڈنگ آرڈرز کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہو جو میری/ہماری طرف سے وقتاً فوقتاً بینک کو دیئے جائیں گے تو بینک اپنی صوابدید کے تحت ہمیں اس سلسلہ میں اطلاع کرے اور ان اسٹینڈنگ آرڈرز کے نافذ نہ کرنے کا فیصلہ کرے۔اگر رقم ناکافی ہو تو بینک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ اسٹینڈنگ آرڈرز کو جو میری / ہماری طرف سے جاری کئے جائیں گے مجھے / ہمیں نوٹس دیئے بغیر منسوخ کردے۔

32. اسٹینڈنگ آرڈرز جو وقتاً فوقتاً بینک کو دیئے جائیں گے میری/ ہماری وفات یا بینک ڈیفالٹر کی صورت میں اس وقت تک نافذ العمل رہیں گے جب تک کہ ایسی وفات یا بینک ڈیفالٹر کا نوٹس بینک کو نہیں س مل جاتا۔اس طریقہ پر جو بینک کو قابل قبول ہو رہیں گے۔

33. میری / ہماری طرف سے وقتاً فوقتاً بینک کو دیئے جانے والے اسٹینڈنگ آرڈرز میں ترامیم اگلی ادائیگی سے کم از کم ایک ہفتہ قبل بینک کو لازمی پہنچ جانی چاہئیں۔

34. میری / ہماری طرف سے وقتاً فوقتاً بینک کو دیئے جانے والے اسٹینڈنگ آرڈرز میں کسی بھی ترمیم اور نئے اسٹینڈنگ آرڈرز کو مئوثر بنانے کے لئے بینک محصول عائد کرے گا جو بوجہ ناکافی رقم بینک سے غیر مئوثر ہو چکے ہوں۔

35. بینک ہر اس وقتاً فوقتاً ادائیگی پر جو بینک کی طرف سے مئوثر کی جائے گی چارجز عائد کرے گا۔یہ چارجز بینک کی طرف سے کی گئی وقتاً فوقتاً اس ادائیگی پر آنے والے خرچہ اتفاقی پوسٹ اور / یا اسٹیمپ ڈیوٹی کے علاوہ ہوں گے۔

36. بینک کو اگر میرے / ہمارے اسٹینڈنگ آرڈرز کی نسبت سے یا ان کو مئوثر کرنے کی صورت میں کسی قسم کا نقصان ہو یا کوئی کلیم بینک کے خلاف ہوگا تو میں / ہم اس کا ازالہ کرنے کی پوری ذمہ داری لیتا ہوں / لیتے ہیں۔

اِسٹاپ پیمنٹ:

37. میں / ہم متفق ہیں کہ کوئی بھی / یا تمام وہ درخواستیں جو میری / ہماری طرف سے چیکس / چیکس کی ادائیگی روکنے کے لئے دی جائیں گی وہ تحریری ہوں گی جن کے لئے اسٹاپ پیمنٹ فارم استعمال کیا جائے گا جس میں چیک کی پوری معلومات یعنی (1) چیک نمبر (2) تاریخ (3) جس کی ادائیگی کرنی ہے اس کا نام اور (4) رقم کا اندراج ہوگا اس طرح کی معلومات بذریعہ فون بینکنگ یا دوسرے متبادل ذرائع سے بھی دی جاسکتی ہیں۔

38. میں / ہم متفق ہوں / ہیں کہ بینک اپنی صوابدید کے تحت ہر اسٹاپ پیمنٹ پر محصول / چارجز عائد کرسکتا ہے۔ نیز بینک کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ میرا / ہمارا اکاؤنٹ ایسے چارجز کی رقم کے ساتھ ڈیبٹ کرے۔

فنڈز کی منتقلی

39. میں / ہم اتفاق کرتے ہیں کہ بینک میری/ہماری طرف سے وقتاً فوقتاً فنڈز کو ٹرانسفر کرنے کی درخواست پر عمل کرنے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔جب تک میرے / ہمارے اکاؤنٹ میں اس مقصد کے لئے مناسب بیلنس نہ ہوگا۔

40. میں / ہم اتفاق کرتے ہیں کہ بینک میرے / ہمارے فنڈز کی منتقلی سے متعلق کی جانے والی درخواست اور عمل درآمد تمام قانون، ریگولیشن یا ڈگری، انتظامی رولز یا گورنمنٹ آف پاکستان یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے احکامات جو کہ وقتاً فوقتاً فنڈز کی موجودگی اور منتقلی کے متعلق رائج ہوں گے، کے تابع کرے گا۔

41. میں / ہم میری / ہماری طرف سے وقتاً فوقتاً فنڈز کی منتقلی سے متعلق کی جانے والی درخواست کے نتیجے میں بینک کو ہونے والے کسی نقصان یا کسی دعویٰ یا کلیم کے ذمہ دار ہوں گے۔ اور اس سلسلے میں ذمہ داری لیتے ہیں کہ بینک کے تمام نقصانات کے سلسلے میں اس کا ازالہ کریں گے۔

سرٹیفکیٹ حاصلات (آمدنی):

42. میں / ہم تسلیم کرتا / کرتے ہیں کہ اگر کسی چیک کی رقم میرے / ہمارے اکاؤنٹ میں براہِ راست کریڈٹ ہوجائے تو بینک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی وقت واپس کرسکتا ہے جب بینک مندرجہ بالا حالات میں انٹری ریورس / واپس کررہا ہو تو وہ کسی بھی بینک کی طرف سے ارسال کردہ چیک برائے کیش کو کیش کئے بغیر اسی بینک کو واپس کرسکتا ہے میں / ہم تسلیم کرتے ہیں کہ بینک کی طرف سے جاری شدہ آمدن کے سرٹیفکیٹ کو پیش کرنے کے متعلق کسی قسم کا کوئی حق یا حکم نہ ہوگا۔

43. بینک میں جمع کروائی گئی ایسی رقم جس پر اس کی کوئی مستقبل کی میعاد مقرر کی گئی ہو اس کو میں / ہم اس میعاد سے پہلے نکالنے یا لینے کے حقدار نہ ہوں گے۔

سیکیورٹیز / ضمانت:

44. میں / ہم تسلیم کرتے ہیں کہ بینک کسی ایسی سیکیورٹیز کو جن کے متعلق میں نے / ہم نے کہا ہو خریدنے کا ذمہ دار نہ ہوگا اگر میرے / ہمارے اکاؤنٹ میں اس مقصد کے لئے مناسب بیلنس نہ ہوگا۔

45. میں / ہم اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ بینک ہمارے اکاؤنٹ میں کوئی فنڈ اس وقت تک کریڈٹ نہیں کرے گا جب تک بینک کو سیکیورٹیز کی آمدن جس کی میں نے / ہم نے اپنے ایماء پر وقتاً فوقتاً بینک کو کیش کرنے کی درخواست کی ہو، بینک کو وصول نہ ہوجائیں۔

46. میں / ہم میرے / ہمارے ایماء پر وقتاً فوقتاً بینک کو سیکیورٹیز خریدنے یا کیش کرنے کی صورت میں ہونے والے نقصان یا بینک کے خلاف ہونے والے کسی کلیم کے ازالہ کے لئے مکمل ذمہ داری لیتے ہیں۔

ضمانت اور ذمہ داری

47. اگر میری / ہماری طرف سے جاری کی جانے والی ہدایات پر عمل نہ ہوا یا عمل درآمد میں تاخیر ہوئی کسی ایسی وجہ سے جو بینک کے اختیار میں نہ ہو تو میں / ہم بینک کو اس کا ذمہ دار نہ ٹھہرائیں گیا اور اس کے خلاف کسی قسم کا کوئی کلیم / دعویٰ کسی بھی طریقہ سے نہ کریں گے۔

48. میں / ہم غیر مشروط طور پر مکمل طور پر متفق ہوں / ہیں کہ بینک کو مکمل طور پر معاوضہ ادا کروں گا / کریں گے اس کے متعلقہ افسران کو، ڈائریکٹرز، ملازمین اور نمائندوں، ایجنٹس اور کنٹریکٹرز کو ہر قسم کے نقصان کے لئے، تباہی، خرچہ، چارجز، اخراجات (جو کسی بھی طرح کے ہوں)، چاہے براہِ راست ہوں یا بالواسطہ جو بینک کے مفاد میں اس کے جانشین اور منتظمین اور دیگر افراد نے مقدمات، دعووں، ایکشنز، ڈیمانڈز، ادائیگیوں، پروسیڈنگز کے دوران کسی بھی سبب سے یا کسی بھی فریق کی وجہ سے برداشت کئے ہوں جن کا سامنا بینک کو ان شرائط وضوابط کے تحت میری / ہماری ہدایات پر بینکنگ سہولیات مہیا کرنے کے دوران کرنا پڑا ہو۔

وفات:

49. میری / ہماری وفات یا بینک ڈیفالٹر ہونے کی صورت میں بینک اکاؤنٹ کو صرف ورثاء کی طرف سے دیئے گئے اجازت نامہ بابت چلانے اکاؤنٹ یا بینک صرف کسی مجاز عدالت کی طرف سے جاری شدہ سرٹیفکیٹ جانشینی لیٹر آف ایڈمنسٹریشن یا مصدّقہ وصیّت نامہ پیش کرنے پر اکاؤنٹ چلانے یا اُس سے رقم نکالنے سے متعلق اجازت دے گا۔ بینک مذکورہ کارروائی صرف موت کی اطلاع ملنے پر کرنے کا مجاز ہوگا۔

بینک لینکا ورسیٹ آف:

50. اس صورت میں جب بینک میری ہماری درخواست پر ذمہ داری قبول کرے گا بینک لیئن، چارج مالیت کا حق رکھے گا بغیر مجھے مطلع کئے۔ تمام فنڈز، رقوم، تحفظات اور ہر قسم کی دیگر جائیدادیں جو میری ملکیت میں ہوں گی بینک کے قبضہ میں ہوں گی۔ بینک کی ایسی ذمہ داریوں کی دوبارہ ادائیگی کے لئے اکاؤنٹ ہولڈر کے کسی بھی ڈیفالٹ کی صورت میں بغیر مطلع کئے ایسے اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔ بینک جب مناسب سمجھے گا جائیداد کی فروخت یا نیلام کے لئے اقدام کرسکتا ہے اور اس سے حاصل ہونے والی رقم میرے / ہمارے ذمّہ واجبات کی ادائیگی کے لئے استعمال کرسکتا ہے۔

انکشاف:

51. میں / ہم سمجھتے ہیں اور اتفاق کرتے ہیں کہ بینک میرے / ہمارے اکاؤنٹ سے متعلق تمام معلومات کو خفیہ رکھے گا تاہم بینک کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ میرے / ہمارے اکاؤنٹ سے متعلق معلومات کسی مجاز عدالت کی حکم کے تحت یا مجاز اتھارٹی یا موجودہ قانون کے تحت کسی ایجنسی اور / یا بصورتِ دیگر بینک کے مفاد کے تحفظ کے لئے یا اسٹیٹمنٹ کی تصدیق کے لئے فراہم کرسکتا ہے۔

کارڈ:

52. مندرجہ ذیل اکاؤنٹ ہولڈرز کارڈ کی درخواست اور اس کے استعمال کے لئے اہل ہیں۔

a) انفرادی اکاؤنٹ ہولڈر

b) جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر (جہاں اکاؤنٹ پر دستخط کے تحت کام ہوتا ہے جو کسی بھی ایک اکاؤنٹ ہولڈر کے ہوسکتے ہیں)۔

c) جوائنٹ اکاؤنٹس جنھیں کسی بھی جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر کے دستخط پر آپریٹ کیا جاسکتا ہے، بینک اپنی صوابدید پر جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی تحریری درخواست پر ایک یا ایک سے زیادہ اکاؤنٹ ہولڈرز کے لئے کارڈ ایشو کرسکتا ہے۔

d) بینک کارڈ ہولڈر افراد سپلیمنٹری کارڈ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں اپنے اکاؤنٹس پر اپنے نزدیک ترین خاندانی افراد جن کی قومیت پاکستانی ہو اور CNIC (کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ) رکھتے ہوں چاہے وہ اکاؤنٹ ہولڈرز ہوں یا نہ ہوں۔

e) مشترکہ اکاؤنٹ رکھنے والے مشترکہ طور پر سب کے ذمہ دار ہوں گے اس تمام لین دین کے لئے جو کسی بھی کارڈ ہولڈر کی طرف سے ہوا ہو، اور ہر جوائنٹ / سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر جس کے لئے کارڈ جاری ہوا دیگر جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کے نزدیک باقاعدہ بااختیار تصوّر ہوگا کہ وہ اس طرح کا جاری کردہ کارڈ اپنے پاس رکھے۔ یہ شرائط وضوابط تمام جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز / سپلیمنٹری کارڈ ہولڈرز کے لئے ہیں۔ سیاق وسباق

کے لحاظ سے وہ شرائط جو فرد واحد کے لئے استعمال کی گئی ہیں زیادہ افراد کے لئے بھی استعمال کی جائیں گی۔

f) سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر کی حد مختلف ہوسکتی ہے جیسا کہ بنیادی کارڈ ہولڈر کی طرف سے دی گئی ہو۔

53. کارڈ صرف کارڈ ہولڈر کی جانب سے استعمال کیا جائے گا یہ قابلِ انتقال نہیں ہے۔ اگر کارڈ ہولڈر باوجود پابندی کے کسی اور کارڈ کے استعمال کا اختیار دے رکھے تو وہ کسی بھی خطرات ونتائج کا خصوصی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

54. کارڈ اپنے PIN کے ساتھ کارڈ ہولڈر کو اس کی ذمہ داری پر جاری کیا جائے گا PIN ایک خفیہ نمبر ہوگا جو بینک کی طرف سے جاری کیا جائے گا جسے بعد ازاں کارڈ ہولڈر تبدیل کرسکتا ہے۔ کارڈ ہولڈر اے ٹی ایم (ATM) ٹرانزیکشنز کے لئے خفیہ نمبر (PIN) استعمال کرے گا۔ PIN تجارتی مقامات پر نسب POS پر ڈیبٹ کارڈ ٹرانزیکشن کے لئے استعمال ہوسکتا ہے۔ جہاں PIN کی بنیاد پر ٹرانزیکشن ہوسکتی ہو۔ کارڈ ہولڈر ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ اپنا کارڈ کسی دوسرے شخص کو نہ دے گا یا PIN واضح نہیں کرے گا اور اس سلسلے میں مکمل احتیاط کرے گا اور کسی تیسرے شخص پر PIN عیاں نہیں کرے گا۔

55. لنک اکاؤنٹ میں ناکافی بیلنس کی صورت میں اور اگر لنک اکاؤنٹ کو کسی بھی کارڈ ہولڈر کا کارڈ باہر لے جانے کے لئے کارڈ پر نشان لگا دیا گیا ہے تو ایک ہی کارڈ ہولڈر کو انکار کیا جائے گا۔ اگر کسی بقایا کے ڈیبٹ کے لئے ناکافی فنڈز ہوں تو کارڈ کے معاملے کے سلسلے میں کارڈ ہولڈر کے لئے بینک کو واجب الادا تبدیلیوں کے لئے بینک کی جانب سے تمام سہولیات برقرار رہیں گی۔ ایسی صورت میں کارڈ ہولڈر نے بینک کے تمام متعلقہ چارجز کو کلیئر کرنا ہے۔ اور اسے دوبارہ قابل استعمال بنانے کے لئے تحریری صورت میں ایک درخواست دینا ہوگی۔

56. کارڈ ہولڈر مزید قبول کرتا ہے مکمل ذمہ داری اس تمام لین دین کی جو اس کارڈ کے استعمال سے ہو چاہے وہ خود کرے یا کوئی دوسرا شخص۔ چاہے اس کا علم کارڈ ہولڈر کو ہو یا نہیں کا ڈ ہولڈر بینک کے تمام لین دین کے ریکارڈ سے متفق ہوگا۔ جیسے کہ وہ تمام مقاصد کی پابندی کا ذمہ دار ہے۔

57. کارڈ ہولڈر بینک کو مجاز بنا سکتا ہے کہ وہ اس کے کارڈ کو سپلیمنٹری کارڈ سے لنک کردے جو کہ کارڈ ہولڈر کے تحت کسی اور نام سے جاری ہو، کا ڈ ہولڈر بینک کو ضمانت دیتا ہے اور کسی بھی نقصان، خرچ کی ذمہ داری قبول کرتا ہے۔ اس صورت میں فیصل بینک کسی قسم کی کوئی ذمہ داری نہیں لے گا۔

58. کارڈ ہولڈر اس طرح بینک کو ناقابل تنسیخ اختیار دیتا ہے کہ وہ کارڈ ہولڈر کو کوئی نوٹس جاری کئے بغیر (کسی بھی رقم کی واپسی کے لئے) بینک کے ساتھ کارڈ ہولڈر کی رقم کا خراج، انتقال، اور کارڈ ٹرانزیکشن، (چاہے اس کے علم یا اختیار کے تحت کی گئی ہو) کرسکتا ہے۔

59. کارڈ کے نقصان یا چوری کی صورت میں کارڈ ہولڈر فوری طور پر بینک کسٹمر سروسز سے رابطہ کرکے اس چوری یا نقصان کے متعلق بینک کو مطلع کرے گا۔ بینک بغیر کسی ذمہ داری کے قبول کئے (اس ٹرانزیکشن کی جو پہلے ہوچکی) اس کے چوری شدہ یا نقصان شدہ کارڈ کے ذریعے سے مستقبل میں ہونے والی ٹرانزیکشنز کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔ تاہم یہ واضح کیا جاتا ہے کہ بینک کسی بھی صورت میں چوری یا نقصان سے متعلق بینک کے پاس شکایت کے اندراج سے قبل ہونے والی کسی بھی ٹرانزیکشن کا ذمہ دار نہیں ہوگا اور کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ سے حسب معمول ڈیبٹ کرلیا جائے گا۔

60. اگر کارڈ ہولڈر بیرون ملک اپنا کارڈ کھو بیٹھے تو وہ مندرجہ بالا طریقے پر عمل کرسکتا ہے یا پھر (VGCAS) کے ذریعے رپورٹ کرسکتا ہے متعلقہ ملک میں ایسی صورت میں تمام اخراجات کارڈ ہولڈر کو ادا کرنے ہوں گے۔

61. بینک کسی بھی طرح کے حالات میں نقصان کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ اگر کارڈ کے استعمال میں ملوث لین دین کسی بھی وجہ سے کارآمد یا کیش نہ ہو چاہے کسی نوٹیفکیشن یا اے ٹی ایم کی ناکامی سے ہوا۔

62. کارڈ ہولڈر کو جاری کیا گیا کارڈ ہر وقت بینک کی ملکیت رہے گا۔ اور بینک کی طلب پر پیش کیا جائے گا۔ بینک اپنی واحد صوابدید پر یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ کسی بھی وقت انتظامات کو ختم کردے، کارڈ کو کینسل یا منسوخ کردے، اور کارڈ کے از سر نو اجراء تبدیلی کو مسترد کردے بغیر وجہ بتائے، یا کارڈ ہولڈر کی پیشگی اطلاع کے۔

63. کارڈ ہولڈر کے لئے بینک اس بات کا ذمہ دار نہیں کہ اے ٹی ایم دستیاب نہیں یا کسی بھی وجہ سے کسی فنی خرابی، مواصلاتی نظام یا بجلی کے فیل ہونے کی وجہ سے ہو، بغیر کسی پیشگی اطلاع کے۔

64. بینک کارڈ ہولڈر یا اس کے حامل کسی دوسرے شخص جس کا کارڈ ہولڈر کو علم ہو یا نہ ہو کی بذریعہ کارڈ اے ٹی ایم سے نکلوائی گئی رقم کی بابت بینک کے اندر یا باہر چوری، ڈکیتی، نقصان وغیرہ کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

65. بینک کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ کارڈ ہولڈر کو پیشگی نوٹس دیئے بغیر اور کوئی وجہ بتائے بغیر کسی بھی وقت کارڈ ٹرانزیکشن اور اس سے منسلک دیگر سروسز کو روک لے۔

66. کسی ٹرانزیکشن کے مکمل ہونے کے بعد اسے کارڈ ہولڈر منسوخ نہیں کرسکتا عام طور پر جونہی بینک کو مرچنٹ کی طرف سے کارڈ ٹرانزیکشن سے متعلق نوٹس وصول ہوتا ہے وہ فوراً کارڈ ٹرانزیکشن کی رقم اکاؤنٹ سے نکال لیتا ہے۔ بینک اس سلسلے میں ہونے والی کسی تاخیر کی وجہ سے کسی نقصان کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ کارڈ ہولڈر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ بینک کو وہ رقم جو کارڈ ہولڈر کے لنک اکاؤنٹ کے بند ہونے کے باوجود کارڈ ہولڈر کے ایماء پر ہونے والی ٹرانزیکشن کی وجہ سے اس کے ذمہ قابل ادائیگی ہوگی، واپس کرے گا۔

67. اگر کوئی ریٹیلر یا سپلائر کارڈ ٹرانزیکشن کے سلسلے میں کوئی ریفنڈ دے گا تو بینک یہ ریفنڈ کسٹمر کو ریٹیلر یا سپلائر کی طرف سے مناسب ہدایت موصول ہونے پر ادا کرے گا۔ بینک ان فنڈز یا ہدایات کے تاخیر سے موصول ہونے کی صورت میں ذمہ دار نہ ہوگا۔

68. کارڈ ہولڈر بینک کو ہونے والے ان تمام نقصانات یا اخراجات ذمہ دار ہوگا جو کارڈ ہولڈر کی طرف سے یہاں دی گئی شرائط وضوابط کی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں بینک نے ادا کئے ہوں اور جملہ اخراجات بینک کو اس کی طرف سے پہلی ڈیمانڈ پر ادا کرے گا۔

69. بینک کارڈ کے استعمال پر خریدی جانے والی اشیاء اور خدمات کی کوالٹی، مقدار، انحصاری اور قبولیت کے لئے کسی بھی طور پر ذمہ دار نہ ہوگا۔ یا کسی بھی سرچارج کے لئے جو مرچنٹ کی طرف سے ہو، یا کسی بھی دیگر خلاف ورزی اور کسی مرچنٹ کی طرف سے کارڈ ٹرانزیکشن کی غیر کارکردگی کی وجہ سے ہو۔

70. کارڈ ہولڈر بیرون ملک کسی بھی اے ٹی ایم کے ذریعے رقم نکلوا سکتا ہے، اور مرچنٹ کو ادائیگی کے لئے کارڈ استعمال کرسکتا ہے۔ بینک اپنی صوابدید پر اس سہولت کو رد کرسکتا ہے اگر ایسے حالات پیدا ہوجائیں جو اس کے خیال سے اسے ایسا کرنے سے روک دیں۔

71. کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ کے ڈیبٹ کی صورت میں کیش جمع نہ ہوگا یا پھر مختصر مقدار میں جمع ہوگا، اگر کارڈ کسی اور بینک کی اے ٹی ایم میں استعمال ہوگا۔ کارڈ ہولڈر کو متعلقہ ٹرانزیکشن / رقم (بینک کے ساتھ) کا کلیم کرنا

ہوگا۔ بینک صرف کلیم شدہ رقم کی بحالی کرے گا۔ (واپسی کرے گا) جو متعلقہ بینک جس کی اے ٹی ایم میں استعمال ہوتی ہے، سے ایسا کلیم تصدیق کرے گا، کارڈ ہولڈر ان ٹرانزیکشنز کے لئے کلیم کرسکتا ہے جو 2 ماہ سے زیادہ پرانی نہ ہوں۔

72. وقتاً فوقتاً بینک اپنی صوابدید پر مختلف ایجنسیوں سے اتحاد کرسکتا ہے تاکہ کارڈ کی خصوصیات پیش کر سکے یہ تمام خوبیاں بہترین کوششوں کی بنیاد پر ہوں گی۔ اور بینک کوئی ضمانت نہیں دے سکتا، ان پراڈکٹس کے مئوثر ہونے، کارکردگی، اور غیر منحصر ہونے کی یا کہ کوئی بھی سہولت گزار/ مرچنٹ/ فروخت کے مراکز/ ایجنسیوں کی طرف سے پیش کردہ ہو۔ اگر کوئی اختلاف ہو تو مرچنٹ یا ایجنسی کو لینا ہوگا براہ راست بغیر بینک کی مداخلت کے۔

73. کسی بھی مرچنٹ اسٹیبلشمنٹ کے خلاف کسی بھی مسئلے کو نمٹانے کا ذمہ دار کارڈ ہولڈر خود ہوگا اور بینک کسی بھی صورت ذمہ دار نہیں ہوگا۔ کوئی بھی ایسا جھگڑا جس کا تعلق ان اشیاء وخدمات سے ہو جو کہ بینک نے وصول کیں جس میں کوالٹی، قدر میں کمی، ترسیل کی تاخیر، غیر ترسیل، اور کسی شے یا سہولت کی غیر وصولی شامل ہے کہ اشیاء کی خریداری خدمات کے فائدے کے لئے ہے اور بینک کوئی وراثتی یا نمائندگی نہیں کرتا، اشیاء، مقدار، اقدار ترسیل کے حوالے سے یا اشیاء وخدمات کے حوالے سے اور کوئی جھگڑا مرچنٹ اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ہی نمٹایا جانا چاہیئے اگر چہ کارڈ ہولڈر بینک کو نام، مقام، تاریخ اور لین دین کا وقت اور دیگر تفصیلات کی رپورٹ دے سکتا ہے جس سے بینک کو اس کی تحقیقات اور شکایات کے ممکنہ حل میں مدد ملے گی۔

74. تمام قابل ادائیگی فنڈز اور ایڈجسٹمنٹس جو کسی بھی مرچنٹ / ڈیوائس کی غلطی یا کمیونیکیشن کے رابطے کی وجہ سے ہوں کو مینوئل طریقے سے حل کیا جاسکتا ہے اور تصدیق کے بعد ویزا اور دوسرے نیٹ ورک رولز اور ریگولیشن جیسا کہ قابل اطلاق ہوگا کے مطابق اکاؤنٹ میں کریڈٹ کردیا جائے گا کارڈ ہولڈر اس سے متفق ہے کہ اس دوران کسی وصول ہونے والے ڈیبٹ کو اکاؤنٹ میں موجود بیلنس کی بنیاد پر ادا کیا جائے گا ریفنڈ کی رقم کو زیر غور لائے بغیر کارڈ ہولڈر رقم کی ادائیگی کے متعلق ہدایات پر عمل درآمد ہونے کی صورت میں بینک کا ازالہ کرے گا۔

75. کارڈ پاکستان اور بیرون پاکستان ہر جگہ قابل استعمال ہے۔ اور کارڈ ہولڈر تمام شرائط پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا، ایک ایکسچینج کنٹرول ریگولیشن کے لئے غیر ملکی کرنسی کے تبادلے کے استحقاق کے لحاظ سے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ذریعے وقتاً فوقتاً مقرر کیا جاتا ہے۔

76. کارڈ کا بیرون ملک استعمال سختی سے پاکستان فارن ایکسچینج قانون کے تحت کیا جائے گا۔ ایسا کرنے کی کسی بھی صورت میں ناکامی پر صرف اور صرف کارڈ ہولڈر ہی مکمل طور پر ذمہ دار ہوگا۔ اور عدم تعمیل کا ذمہ دار ہوگا ان قواعد و ضوابط اور نوٹیفکیشن کا جو وقتاً فوقتاً جاری ہوتے رہتے ہیں۔

77. کارڈ استعمال نہیں کیا جاسکتا اس ریمیٹنس/ ترسیل زر کے مئوثر کرنے کے لئے جس کے لئے ایکسچینج کے ریلیز کی اجازت نہ ہو ہماری اندرونی پالیسیوں اور کسی بھی قاعدے کے تحت بینک یہ حق رکھتا ہے کہ اس طرح کی قانون شکنی کو ایکسچینج کنٹرول آفس کے ضلعی دفتر کو رپورٹ کرے پوری تفصیل کے ساتھ کارڈ ہولڈر کے لئے ان حالات میں کارڈ کے استعمال کا حق روک دیا جائے گا۔

78. کارڈ پر غیر ملکی کرنسی لین دین کے تمام ایکسچینج ریٹس کے اطلاق کا بینک کے ذریعے فیصلہ کیا جائے گا اور کارڈ ہولڈر کے لئے قابل پابندی ہوگا۔

79. کارڈ استعمال نہیں ہوسکتا: یہ ہوٹلز میں چیک اِن کے دوران اور ان تمام جگہوں پر جہاں ادائیگی کے انتظامات خریداری کی ٹرانزیکشن یا سروسز کے مکمل ہونے سے قبل کئے جاتے ہوں۔

☆ کسی بھی میل آرڈر / فون آرڈر کے ذریعے خریداری پر

☆ اور ایسا کوئی بھی استعمال غیر قانونی تصور ہوگا۔

80. کارڈ ہولڈر کے لئے یہ لازمی ہوگا کہ وہ کارڈ کی پشت پر دستخط کرے۔

81. کارڈ ہولڈر کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ مرچنٹ رسید جو اس کی طرف سے پیش کی جائے پر بھی دستخط کرے POS ٹرانزیکشن کی اجازت کے لئے، یہ دستخط وہی ہوں گے جو کارڈ کی پشت پر کئے گئے ہوں۔

82. ان قواعد وضوابط کے علاوہ کارڈ ان قواعد وضوابط کے تابع ہوگا جو وقتاً فوقتاً ویزا/ یونین پے کے لئے مقرر کئے گئے ہوں۔

83. بینک وقتاً فوقتاً سیکیورٹی کے لئے ڈیبٹ کارڈ ٹرانزیکشن کی روزانہ / ماہانہ حد مقرر کرسکتا ہے۔

84. کارڈ سروس جیسا کہ کیش ڈیپازٹ فنڈز ٹرانسفر اور یوٹیلٹی بل پیمنٹ صرف کارڈ ہولڈر کو بینک کے اپنے اے ٹی ایم پر دستیاب ہوسکتی ہے، جب تک کہ بینک اسے دیگر بینکوں کے اے ٹی ایم کے ذریعے یہ سہولت مہیا کرنے کا فیصلہ نہ کرلے۔

85. بینک ان شرائط وضوابط کو تبدیل کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے اور کارڈ ہولڈر کو ان تبدیلیوں کے متعلق اطلاع دی جائے گی۔ اس تبدیلی کے بعد کارڈ کے استعمال سے مراد ہوگی کہ کسٹمر نے ان تبدیلیوں کو بغیر کسی عذر واعتراض کے تسلیم کرلیا ہے۔ اس تبدیلی کے متعلق نوٹیفکیشن کا اجراء بینک کے اپنے طریقے سے ہوگا (بشمول لیکن لامحدود ان کو ATM کی اسکرین پر ظاہر کرے یا ان کو اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کے ساتھ منسلک کرے یا اس کو بینک کی ویب سائٹ یا برانچ میں دیئے گئے نوٹس بورڈ پر آویزاں کرے)۔

فنڈز کی منتقلی بذریعہ متبادل چینل (ذریعہ):

86. بینک کارڈ ہولڈر کی طرف سے رقم منتقلی کی درخواست جو اے ٹی ایم یا کسی اور متبادل زریعہ سے کی گئی ہو، کی وصولی پر اس کے اکاؤنٹ سے رقم منہا کرے گا۔

87. کارڈ ہولڈر کو یقین دہانی کروانی ہوگی کہ رقم کی منتقلی کی درخواست کے کوائف مکمل اور درست ہیں تاکہ اس کے اکاؤنٹ سے بینیفشری کے اکاؤنٹ میں رقم کی منتقلی کامیابی سے ہوسکے۔

88. رقم منتقلی کی کوئی بھی درخواست جو کارڈ ہولڈر کی طرف سے کی گئی ہوگی وہ ناقابل تنسیخ اور درست سمجھی جائیگی اور بینیفشری کے اکاؤنٹ میں رقم منتقل کردی جائیگی جس کا انحصار کارڈ ہولڈر کے دیئے گئے اکاؤنٹ نمبر پر ہوگا۔

89. اے ٹی ایم یا کسی متبادل چینل پر رقوم کی منتقلی کے دوران ٹرانسفر درخواست کے مطابق مقررہ اکاؤنٹ میں منتقل نہ ہوسکے تو تب کارڈ ہولڈر مطلوبہ رقم کے لئے بینک سے کلیم کرے گا۔ بینک ریکارڈ سے تصدیق کے بعد کلیم کے لئے ریورس اِندراج کا استعمال کرے گا۔ یہ اس وقت ہوگا جب کسٹمر نے ٹرانزیکشن سے عرصہ 6 ماہ کے اندر کلیم کیا ہو۔

90. جب اے ٹی ایم یا کسی دوسرے چینل پر رقوم کی منتقلی ہو رہی ہو تو درست اکاؤنٹ نمبر اور دیگر تفصیلات کی درست فراہمی کسٹمر کی ذمہ داری ہوگی۔ کارڈ ہولڈر کی طرف سے غلط اکاؤنٹ نمبر دینے پر بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔ لیکن کارڈ

ہولڈر کی درخواست پر بینک اپنی پالیسی اور طریقہ کار کے مطابق غلط نمبر پر ریورس کرسکتا ہے، لیکن یہ واضح رہے کہ بینک ریورس اسی وقت کرے گا جب بینیفشری اور رسیونگ بینک سے رقم کی ریکوری ممکن ہو۔

91. رسیونگ بینک وصول کردہ رقوم کو مختلف اوقات میں بینیفشری کے اکاؤنٹ میں جمع کرواسکتا ہے اور بینک اس بات کا ذمہ دار نہیں ہوگا کہ وہ منتقل کردہ رقوم حقیقت میں کب بینیفشری کو کریڈٹ کردے گا۔

92. بینک کسی بھی حال میں اس بات کا ذمہ دار نہ ہوگا کہ اگر کوئی رسیونگ بینک کسی بھی وجہ سے بینیفشری کو ادائیگی میں ناکام رہتا ہے۔

93. اکاؤنٹ ہولڈر تمام سروس چارجز، ٹرانزیکشن فیس اور فنڈ زٹرانسفر سے متعلق دیگر چارجز ادا کردے گا جو اس پر بینک بینیفشری کے بینک کی طرف سے عائد کئے جائیں گے۔

یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی کی سروس بذریعہ متبادل ذریعہ:

94. کارڈ ہولڈر بینک کو اختیار دیتا ہے وہ اس کا/ کی طرف سے بذریعہ اے ٹی ایم یا کسی متبادل چینل کے ذریعے بینک کو دی جانے والی ہدایات کو منظور کرتے ہوئے کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ سے رقم ڈیبٹ/وضع کرکے نامزد سہولیات فراہم کرنے والی ادائیگی کرے۔

95. جب کارڈ ہولڈر بینک کی اے ٹی ایم پر کارڈ استعمال کرتے ہوئے یا کسی متبادل چینل پر یا کسی متبادل چینل کے ذریعہ بینک کو بل کی ادائیگی سے متعلق ہدایات دے تو جزوی طور پر رقم کی ادائیگی کی اجازت نہ ہوگی۔

96. کارڈ ہولڈر اس کو تسلیم کرتا ہے کہ مہینے میں کچھ وقت کے دوران یوٹیلٹی بل کی ادائیگی کی سروس مہیا نہیں ہوسکتی تو کارڈ ہولڈر اتفاق کرتا ہے کہ وہ ان حالات میں کارڈ ہولڈر مفاد عامہ کی سروسز/ سہولیات فراہم کرنے والے کو براہ راست ادائیگی کرے گا۔ اور کارڈ ہولڈر بینک کو یوٹیلٹی بل کی ادائیگی کی سہولت کی عدم فراہمی پر ذمہ دار نہ ٹھہرائے گا۔

97. کارڈ ہولڈر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ اے ٹی ایم یا کسی متبادل چینل سے یوٹیلٹی بل کی ادائیگی سے متعلق ہدایت موصول ہونے کے بعد ادائیگی کرنے میں 5 دن لگ سکتے ہیں اگر اس دوران کسی یوٹیلٹی فراہم کرنے والے کی طرف سے کسی کنیکشن کو کاٹ دینے کی صورت میں بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔

98. کارڈ ہولڈر تسلیم کرتا ہے کہ بینک اس سلسلے میں اپنی خالصتاً صوابدید رکھتا ہے کہ ان ہدایات پر کسی وجہ سے عمل درآمد نہ کرے تو کارڈ ہولڈر کسی بھی صورت میں بینک کو ان ہدایات پر عمل درآمد میں ناکامی پر ذمہ دار نہ ٹھہرائے گا کارڈ ہولڈر درست تسلیم کرتا ہے کہ بینک یوٹیلٹی بل کی ادائیگی کی سہولت کارڈ ہولڈر کی ذمہ داری پر فراہم کرتا ہے اور بینک کو یوٹیلٹی بل کی ادائیگی کی سہولت کی عدم فراہمی یا ہدایات پر مکمل یا جزوی عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے گا۔ کارد ہولڈر تسلیم کرتا ہے کہ بینک کی طرف سے ہدایات جو کہ واضح یا کارآمد نہ ہوں یا بینک انھیں ناقابل عمل تصور کرے پر عمل درآمد کرنے یا نہ کرنے کے لئے بینک کو ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے گا۔

99. کارڈ ہولڈر اتفاق کرتا ہے کہ بینک کی یہ کوئی ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ کارڈ ہولڈر کو بل کی ادائیگی کی سہولت کے سلسلے میں کوئی رسید یا ایڈوائس جاری کرے اور صرف منظوری کا نمبر دیا جائے گا جب بل کی ادائیگی کامیابی سے ہونے کے قریب ہوگی اور یہ ہدایات کی تصدیق کی رسید ہوگی۔

100. کارڈ ہولڈر تسلیم کرتا ہے کہ اگر یوٹیلٹی سروس فراہم کنندہ رقم کا اندراج کرنے اور مئوثر کرنے میں ناکام رہا یا تاخیر کی یا غلطی کی جس کی ادائیگی کی ہدایت کارڈ ہولڈر نے بینک کو یوٹیلٹی بل ادائیگی کے تحت دی ہو، اس کا بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔

101. کارڈ ہولڈر تسلیم کرتا ہے کہ یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی سے متعلق بینک کا ریکارڈ حتمی اور قابل پابندی ہوگا اور کارڈ ہولڈر بعد ازاں یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی کے تحت ہونے والی ٹرانزیکشن کے درست ہونے سے انکار نہیں کرے گا۔

کیش ڈیپازٹ بذریعہ متبادل چینل:

102. کارڈ ہولڈر تسلیم کرتا ہے کہ سی ڈی ایم / اے ٹی ایم کو بذریعہ کارڈ استعمال کرتے ہوئے کیش ڈیپازٹ کی تمام تر ذمہ داری کارڈ ہولڈر کی ہوگی اور بینک کی تصدیق سے مشروط ہوگی۔ کارڈ ہولڈر اتفاق کرتا ہے کہ اگر ڈیپازٹ شدہ رقم سی ڈی ایم / اے ٹی ایم کرنسی نوٹ کے ناقابل قبول ہونے یا کرنسی نوٹ کے بوسیدہ/ گندہ ہونے کی بنا پر مسترد کردی جائے تو بینک اس کا ذمہ دار نہ ہوگا کسی بھی فرق کی صورت میں ٹرانزیکشن کے 72 گھنٹے کے اندر اندر مطلع کرنا ضروری ہوگا بصورت دیگر کارڈ ہولڈر کی طرف سے ٹرانزیکشن صحیح اور منظور سمجھی جائے گی، کارڈ ہولڈر کی جانب سے کسی کلیم کی صورت میں بینک ریکارڈ سے تصدیق کے بعد ترمیم کرے گا۔

103. یہ بات واضح کی جاتی ہے کہ بینک کو ہمیشہ اختیار حاصل ہوگا اگر وہ کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ کیش ڈیپازٹ کے تعاقب میں کسی بھی کریڈٹ کو ہمیشہ ریورس / منسوخ کردے، جب یہ معلوم ہو کہ جمع کردہ کرنسی نوٹ جعلی ہیں۔

ایس ایم ایس الرٹ کی سہولت:

104. کارڈ ہولڈر کو بینک کی طرف سے ایس ایم ایس الرٹ سروس دی جائے گی جہاں کارڈ ہولڈر مختصر پیغام سروس ایس ایم ایس الرٹس کارڈ ہولڈر کے موبائل فون نمبر پر کسٹومائز میسجز یعنی تخصیص کردہ پیغامات کی شکل میں دی جائے گی، کارڈ ہولڈر اس قابل نہیں ہوگا کہ وہ ایس ایم ایس الرٹ سہولت کے ذریعہ کسی ٹرانزیکشن کی گارنٹی دے ایس ایم ایس الرٹس صرف کارڈ ہولڈر کے فراہم کردہ موبائل فون نمبر پر اس مقصد کے لئے ارسال کئے جائیں گے۔

105. اس طرح کے ایس ایم ایس الرٹس کارڈ ہولڈر کو سیلولر سروس رینج جس کی نشان دہی کارڈ ہولڈر نے کی ہوگی میں حاصل ہوں گے۔

106. اگر کارڈ ہولڈر کو شبہ ہو کہ اسے ایس ایم ایس کے ذریعہ فراہم کی جانے والی معلومات میں کوئی غلطی ہے تو جتنا جلدی ممکن ہو سکے بینک کو آگاہ کرے گا۔

107. کارڈ ہولڈر اتفاق کرتا ہے کہ ایس ایم ایس الرٹ سہولت جو کارڈ ہولڈر کو فراہم کی گئی ہو اس کے فائدے کے لئے ایک اضافی سہولت ہے۔ اس میں تاخیر، کمی، نقص، غلطی اور/یا مکمل طور پر درست نہ ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ کارڈ ہولڈر بینک کو کسی نقصان وغیرہ کا ذمہ دار نہ ٹھہرا سکے گا جو کارڈ ہولڈر کو ایس ایم ایس سہولت کی وجہ سے پیش آئے۔

108. معلومات تک رسائی غیر مجاز استعمال / رسائی پر بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔ یا ایس ایم ایس الرٹ جو بینک کی طرف سے کارڈ ہولڈر کے موبائل پر ارسال کیا گیا ہو اور معلومات میں کسی تیسرے شخص کی طرف سے فراڈ، غلط استعمال ہو گیا ہو تو بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔

109. مذکورہ بالا مواد کے باوجود اس بات کی وضاحت کی جاتی ہے کہ اگر چہ کارڈ ہولڈر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایس ایم ایس الرٹ سہولت سے استفادہ کرے، بینک پر یہ فریضہ عائد نہ ہوگا کہ وہ کارڈ ہولڈر کو ایس ایم ایس الرٹس ارسال کرنے کی پابندی کرے مزید یہ کہ بینک صرف ان کارڈ ہولڈرز کو ایس ایم ایس الرٹس ارسال کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے جنھیں مخصوص سیلولر سروس فراہم کی جارہی ہو۔

110. کسٹمر بینک کو پروموشنل میسج جیسے کہ بینک کی پراڈکٹس، مبارکباد، یا کوئی اور میسج جس کا انتخاب بینک کرے گا وقتاً فوقتاً بھیجنے کا اختیار دیتا ہے۔ کسٹمر غیر مشروط طور پر اتفاق کرتا ہے کہ ایسے میسجز اور سیلز جو بینک کی طرف سے اختیار کئے

گئے ہوں یا اس کے ایجنٹ کی طرف سے اس کو راز افشاء کرنے کا عمل نہیں سمجھا جائے گا۔

111. کسٹمر تسلیم اور قبول کرتا ہے کہ فراہم کردہ سروس کا انحصار انفرا اسٹرکچر پر ہوگا اور سروس اندرون اور بیرون ملک ٹیلکو کے ذریعہ فراہم کی جائے گی۔ اور بینک کی طرف سے فراہم کردہ معلومات اندرون اور بیرون ملک کا انحصار نیٹ ورک پر ہوگا۔ بینک کسی حال میں بھی کسٹمر کو معلومات کی فراہمی میں تاخیر ہو جانے، ٹرانزیکشن میں غلطی ہو جانے۔ یا کسی بھی نقصان کی صورت میں ذمہ دار نہ ہوگا۔

112. بینک ٹیلکو کے فیل ہو جانے یا تاخیر ہو جانے، ائیر ٹائم کے بلاک ہو جانے کی صورت میں ذمہ دار نہ ہوگا کسٹمر شکایت کی صورت میں ٹیلکو سے رابطہ کرے گا اور یہ معاملہ کسٹمر اور ٹیلکو کے درمیان ہی رہے گا۔

113. موبائل فون بینکنگ سہولت کے سلسلے میں سروس کی فراہمی عارضی طور پر معطل کی جائے گی مرمت اور درستگی کے لئے کسی بھی وقت یہ سروس بند کی جا سکے گی یا اس طرح کی معطلی سیکورٹی مقاصد کے پیش نظر بھی کی جا سکے گی۔

114. کسٹمر تسلیم کرتا ہے کہ بینک سروس پر عمل درآمد مختلف وقفوں میں کیا جائے گا بینک پہلے سے موجود سہولیات میں اضافہ کر سکتا ہے۔ اس کے برعکس بینک بغیر پیشگی نوٹس دیئے کسی بھی وقت اپنی صوابدید پر کسٹمر کو فراہم کی جانے والی سروسز کو کینسل یا اس کے جزو کو ہٹانے یا مکمل سروس کو ختم کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

115. بینک سروس فراہم کرے گا بشرطیکہ کسٹمر چارجز کے شیڈول کے مطابق چارجز ادا کرے جن میں وقتاً فوقتاً ردوبدل کیا جاتا رہے گا۔ مزید کسٹمر ذمہ دار ہوگا کہ وہ مذکورہ سروس کے لئے ادائیگی کرے جو بینک یا ٹیلکو کی طرف سے عائد کئے جائیں کسٹمر کی عدم ادائیگی کی صورت میں بینک کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسٹمر کے اکاؤنٹ کو بینک کے ساتھ ڈیبٹ کر دے تاہم اگر کسٹمر نہ تو ادائیگی کرے اور نہ اس کے اکاؤنٹ میں کافی رقم موجود ہوگی تو بینک بغیر کسی پیشگی نوٹس کے سروس بند کر دے گا۔

فون بینکنگ:

116. بینک قبولیت کے تناظر میں بینک سہولیات کے متعلق بینک اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے وقتاً فوقتاً ٹیلیفون پر زبانی ہدایات کا سلسلہ فون بینکنگ سروس کہلاتا ہے۔ بینک اکاؤنٹ ہولڈر درج ذیل امور کی ذمہ داری لیتا ہے اور اتفاق کرتا ہے۔

a) اکاؤنٹ ہولڈر کسی ایسی زبانی ہدایت کی صداقت سے انکار نہیں کرے گا۔ مزید براں اکاؤنٹ ہولڈر اقرار کرتا ہے کہ وہ بینک کے خلاف کلیم نہیں کرے گا نتیجے کے طور پر یا بینک کی طرف سے اکاؤنٹ ہولڈر کو فراہم کی جانے والی فون بینکنگ سروسز اور استعمال نہیں کرے گا اور کسی تیسرے شخص کو فراڈ یا غیر قانونی مقصد کے لئے فون بینکنگ سروسز کے استعمال کی اجازت نہیں دے گا۔

b) کسٹمر کی طرف سے بینک کو موصول ہونے والی کسی قسم کی زبانی ہدایات، بینک پالیسی کے مطابق کسٹمر کی تصدیق کے بعد، کسٹمر کے لئے قابل پابندی ہوں گی۔ اس قسم کی بات چیت کو مانیٹر ٹیپ ریکارڈ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ ریکارڈنگ کسٹمر کو نہیں دی جائے گی اور یہ ٹیپ ریکارڈنگ حتمی ثبوط ہوگا اور یہ ریکارڈنگ بینک شہادت کے طور پر کسی عدالت میں یا متعلقہ ٹریبونل یا دیگر قسم کی کسی بھی نوعیت کی کاروائی میں یا بینک اور کسٹمر کے درمیان کسی تنازعہ کے تصفیہ کے لئے پیش کر سکتا ہے۔

c) زبانی ہدایات کی تعمیل بینک کی داخلی پالیسی کے مطابق ہوگی جو وقتاً فوقتاً تبدیل ہو سکتی ہے اور بینک کسٹمر کی طرف سے موصول ہونے والی کسی بھی زبانی ہدایت کو نظر انداز یا اس پر عمل کو معطل کر سکتا ہے۔ اگر بینک اپنی مکمل صوابدید پر ایسا کرنے کو اکاؤنٹ ہولڈر کے بہترین مفاد میں سمجھتا ہو۔

d) بینک کو اپنی صوابدید کے تحت مکمل آزادی ہوگی کہ وہ کسی بھی دی گئی زبانی ہدایت کو قبول کرنے سے انکار کر دے یا عمل درآمد کرے اگر بینک کی صوابدید کے تحت ایسی ہدایات مشکوک ہوں یا بینک بصورت دیگر کسی دیگر وجوہات کی بناء پر ان ہدایات کو مئوثر کرنے کے قابل نہ ہو۔

e) کسٹمر تسلیم کرتا ہے کہ کسٹمر کی طرف سے کسی سہولت کے استعمال کے لئے فون کے ذریعہ دی گئی درخواست میں بنیادی خطرہ ہو سکتا ہے، بشمول لیکن لامحدود فراڈ اور غیر ارادی/ غلط ہدایت کے متعلق خطرہ ہو سکتا ہے جس کو بینک ختم نہیں کر سکتا۔ کسٹمر کسی ٹیلیفون کے ذریعے زبانی ہدایت کے تحت کی گئی کسی مالیاتی ٹرانزیکشن سے متعلق ممکنہ خطرہ اور پابندی کو بخوبی سمجھتا ہے اور اس سے متعلق موجود قواعد وضوابط سے اتفاق کرتا ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈر بینک اور اس کے ملازمین کو اس قسم کی کسی بھی مالیاتی ٹرانزیکشن کے اجراء سے متعلق ممکنہ خطرہ اور پابندی کو بخوبی سمجھتا ہے اور اس سے متعلق موجود قواعد وضوابط سے اتفاق کرتا ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈر بینک اور اس کے ملازمین کو اس قسم کی کسی بھی مالیاتی ٹرانزیکشن کے اجراء سے متعلق کسی خطرے یا نقصان سے بری الذمہ قرار دیتا ہے اور اس کے متعلق اپنی ذمہ داری کے تحت۔

f) کسٹمر اتفاق کرتا اور ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ بینک کو اکاؤنٹ ہولڈرز کو دیئے گئے قواعد وضوابط کے تحت فراہم کی جانے والی فون بینکنگ سروسز کے نتیجے میں ہونے والے یا آنے والے یا بینک کی طرف سے ادا کئے گئے نقصان، ذمہ داری، ایکشن، کلیم، اخراجات، ہرجانہ اور چارجز کے سلسلے میں بینک کا مکمل ازالہ کرے گا اور بینک کو محفوظ رکھے گا۔

g) تمام اکاؤنٹس جو اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے فون بینکنگ سروس کے استعمال کے ساتھ کھولے جائیں گے اس طرح کی اکاؤنٹ سروس میں وقتاً فوقتاً ہونے والی ترامیم پر بھی ان قواعد وضوابط اور شرائط کا اطلاق ہوگا اور وقتاً فوقتاً ان کے متعلق کارڈ ہولڈر کو آگاہ کیا جائے گا۔ ٹی پن یا کوڈز کو کارڈ ہولڈر مخفی رکھے گا اور کسی دوسرے شخص کے ساتھ شیئر نہیں کرے گا نیز ان کے غلط استعمال کا ذمہ دار ہوگا اور اس غلط استعمال کی صورت میں ہونے والے نقصان کا ذمہ دار ہوگا۔

انٹرنیٹ بینکنگ

117. کسٹمر کو بینک کی طرف سے پاس ورڈ فراہم کیا جائے گا یہ کسٹمر کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ اس پاس ورڈ کو اگلے استعمال کے لئے فوراً تبدیل کرے۔ کسٹمر کو یہ بھی ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنے پاس ورڈ کو مسلسل تبدیل کرتا رہے۔

a) کسٹمر کو یقین دہانی کروانی ہوگی کہ وہ اپنے پاس ورڈ کو خفیہ رکھے گا اور کسی بھی شخص کو انٹرنیٹ بینکنگ اکاؤنٹ سے متعلق معلومات نہیں دے گا۔

b) بینک پاس ورڈ کی سیٹنگ / ترتیب کے طریقہ کار میں ردوبدل یا اسے مکمل بدلنے کا حق محفوظ رکھتا ہے یا پہلے سے بنا کسی نوٹس کے انٹرنیٹ بینکنگ کو معطل کرنے کا۔

c) اگر کسٹمر انٹرنیٹ بینکنگ پاس ورڈ بھول جائے تو وہ بینک کے بتائے ہوئے پاس ورڈ کو تبدیل کرنے کے طریقہ کار کے مطابق اپنے پاس ورڈ کو دوبارہ ترتیب دے سکتا ہے۔

d) کسٹمر اتفاق کرتا ہے کہ بینک سے کسٹمر کے اکاؤنٹ کے متعلق معلومات یا دوران ٹرانزیکشن کسی بھی طرح کا راز فاش ہو جانے اور گاہک کی غلط ادائیگی یا نقصان ہو جانے پر بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔

e) کسٹمر خفیہ نوعیت کی تمام معلومات کو مخفی رکھے گا اور یقین دہانی کروائے گا کہ وہ اس طرح کی معلومات کو ارادے سے یا حادثاتی طور پر یا کسی غلطی سے افشاء نہیں کرے گا۔

118. کسٹمر انٹرنیٹ بینکنگ سے متعلق تمام تر احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لائے گا اور غیر قانونی استعمال نہیں کرے گا۔ کسٹمر گارنٹی دے گا کہ وہ انٹرنیٹ بینکنگ سروس کے بعد ٹرمینل یا استعمال شدا ڈیوائس کو اس وقت تک نہیں

119. چھوڑے گا جب تک اسے محفوظ نہ کر لیا گیا ہو۔ کسٹمر یقین دہانی کا ذمہ دار ہوگا کہ اس دورانیہ کے اختتام پر انٹرنیٹ بینکنگ سروس کو بند کر دیا ہے۔

کسٹمر کو معلوم ہے کہ انٹرنیٹ بینکنگ کی سہولت ڈیپازٹ اکاؤنٹ، کریڈٹ کارڈز، BTF اور قرضہ کی اقساط کے لئے دستیاب ہے اور ان متعلقہ پراڈکٹس کے شرائط وضوابط فیصل بینک انٹرنیٹ بینکنگ سروس استعمال کرنے پر پابندی ہوگی۔

120. انٹرنیٹ بینکنگ سروس کے استعمال کے لئے بینک کو فراہم کردہ معلومات کے درست ہونے کا کسٹمر ذمہ دار ہوگا بینک کسی بھی قسم کے نقصان کی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا خواہ وہ معلومات کی وجہ سے ہو یا دیگر وجہ سے۔ کسٹم اس کی ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ بینک کو اینٹی منی لانڈرنگ قانون اور ریگولیشن کے مطابق مطلوبہ معلومات فراہم کرے گا۔ اگر کسٹمر کے علم میں بینک کو فراہم کردہ معلومات میں کوئی غلطی آئے گی خواہ وہ رجسٹریشن فارم میں ہو یا دیگر کسی اطلاع میں تو وہ فوراً بینک کو اس کے متعلق اطلاع کرے گا جیسا کہ فیصل بینک کو اختیار دے گا کہ وہ غلطی کی جہاں تک ممکن ہو اصلاح کرے معقول کوشش کی بنیاد پر۔

121. انٹرنیٹ بینکنگ کے خواہش مند کسٹمر کو اکاؤنٹ ہولڈر اور واحد دستخط کنندہ یا جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر ہونے کی صورت میں بااختیار دستخط کنندہ ہونا چاہیئے۔

122. **انٹرنیٹ بینکنگ کے تحت ٹرانزیکشن:**

a) کسٹمر انٹرنیٹ بینکنگ ٹرانزیکشن کے لئے وہی طریقہ اختیار کرے گا جس کی نشان دہی بینک کی طرف سے کی گئی ہو۔

b) انٹرنیٹ بینکنگ کے ذریعے کی گئی ٹرانزیکشن کے درست اور مسترد ہونے کا کسٹمر ذمہ دار ہوگا۔

c) بینک کسی بھی ٹرانزیکشن کی آزادانہ تصدیق کا مطالبہ نہیں کرے گا۔ جہاں ٹرانزیکشن متاثر ہوا سے بذریعہ انٹرنیٹ نکال لیا جائے گا۔ بینک کسی بھی ٹرانزیکشن کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

d) بینک کسی بھی ٹرانزیکشن / انسٹرکشن / ہدایت کو بغیر وجہ بتائے رد کرسکتا ہے اور بینک کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ انٹرنیٹ بینکنگ کے ذریعے آپریشن کو روک دے جب یہ یقین ہو کہ کسٹمر کا بالواسطہ یا بلاواسطہ اس طرح نقصان ہوگا۔ یا کسٹمر سے مذکورہ ٹرانزیکشن/انسٹرکشن سے قبل ضمانت کا مطالبہ کرسکتا ہے۔

e) کسٹمر اتفاق کرتا ہے اور ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ انٹرنیٹ بینکنگ سروس کا ناجائز اور نامناسب استعمال نہیں کرے گا۔ کسٹمر اس یقین دہانی کے لئے اتفاق کرتا ہے کہ؛

i) اس مقصد کے لئے کسٹمر یقین دلاتا ہے کہ وہ بینک کو ایسی معلومات فراہم کرے گا اور / یا بینک کو مطلوبہ مدد فراہم کرے گا جو سروس کی فراہمی کے لئے مددگار ثابت ہو۔ اور/یا جو معاہدے کے تحت بینک کے کسی اور فریضہ کے لئے مددگار ثابت ہو۔

ii) وہ کسی بھی وقت کسی بھی شخص کو بینک اکاؤنٹس سے متعلق معلومات پاس ورڈ، اکاؤنٹ نمبر، اے ٹی ایم / ڈیبٹ کارڈ نمبر نہیں دے گا۔

123. کسٹمر اتفاق کرتا ہے اور ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ انٹرنیٹ بینکنگ کا استعمال اپنی ذمہ داری پر کرے گا۔ یہ ذمہ داری درج ذیل امور پر مشتمل ہوگی۔

a) اگر کوئی تیسرا شخص اکاؤنٹ اور معلومات تک رسائی حاصل کرلیتا ہے تو تیسرا شخص رقم کی منتقلی اور کسی دوسری ٹرانزیکشن کی ذمہ داری لے سکتا ہے۔

b) انٹرنیٹ پر فراڈ یا غلط استعمال کی بنا پر ٹرانزیکشن متاثر ہوسکتی ہے۔ بینک اس کی حفاظت کا ارادہ رکھتا ہے لیکن انٹرنیٹ فراڈ، ہیکنگ اور دوسری کاروائی سے بچاؤ کی گارنٹی نہیں دی جاسکتی۔ اس طرح سے بھی رقم کی منتقلی یا ادائیگی کا بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔

c) بینک کی جانب سے فراہم کی گئی فنڈ ٹرانسفر سہولت سے متعلق ٹیکنالوجی سروس وائرس یا کوڈ کے کرپٹ ہوجانے، پروگرام یا میکرو کی وجہ سے متاثر ہوسکتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بینک کی ویب سائٹ کی درستگی / مینٹیننس درکار ہو تو اس دوران کسٹمر کے مطالبے کی تعمیل نہ ہوسکے جس کے نتیجے میں ٹرانزیکشن میں تاخیر ہوسکتی ہے یا ٹرانزیکشن کی ناکامی ہوسکتی ہے اور دیگر متعلقہ ناکامی بھی ہوسکتی ہے۔

d) کسٹمر اقرار کرتا ہے کہ بینک کسی بھی صورت میں کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہ ہوگا خواہ وہ بالواسطہ ہو یا بلاواسطہ کسی بھی ٹرانزیکشن کا سوائے اس کے کہ مذکورہ رکاوٹ بینک کی غفلت کا نتیجہ ہو۔ کسٹمر سمجھتا ہے اور اقرار کرتا ہے کہ بینک مذکورہ خطرات میں ذمہ دار نہ ہوگا اور بینک سے مذکورہ ذمہ داریوں میں کلیم نہیں کیا جائے گا۔

124. **انٹرنیٹ بینکنگ کے لئے بینک کی اتھارٹی:**

a) کسٹمر بینک کو اختیار دیتا ہے کہ وہ ان ہدایات پر عمل کرے جو انٹرنیٹ بینکنگ سروس کے ذریعے بینک کو دیئے گئے ہیں اور اختیار دیتا ہے کسٹمر کہ اکاؤنٹ سے وہ رقم ڈیبٹ کرے جو کسٹمر کے ذمہ ان ہدایات کے زمرہ میں قابل ادائیگی ہوگی۔

b) کسٹمر اپنے تمام اکاؤنٹ تک رسائی کے لئے بینک کو غیر مشروط اور ناقابل تنسیخ اختیار دیتا ہے تاکہ بینک انٹرنیٹ کے ذریعے کسٹمر کی کسی بینکنگ ٹرانزیکشن یا کسی دیگر ٹرانزیکشن کا اجراء کرسکے۔

c) بینک کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنی صوابدید پر کسٹمر کے تمام اکاؤنٹس کو یکجا یا ایک دوسرے میں ضم کردے اور کسی قسم کا سیٹ آف بغیر پیشگی نوٹس دیئے کلیم کرسکتا ہے۔

d) کسٹمر کی ٹرانزیکشن کسٹمر کی توثیق کے بعد مؤثر ہوگی جو انٹرنیٹ بینکنگ کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔ بینک کی ذمہ داری نہیں ہوگی کہ وہ کسی ایسی ٹرانزیکشن کے مستند ہونے کی تصدیق کرے گا جو کسٹمر کی طرف سے وصول ہوئی ہو اور استعمال کنندہ کی شناخت کے علاوہ ہو۔

e) جب بینک کوشش کرے گا کہ ٹرانزیکشن مستعدی سے ہو ٹرانزیکشن میں کسی معقول وجہ بشمول آپریشنل سسٹم کی خرابی یا کسی قانونی بندش کی وجہ سے تاخیر ہونیکی صورت میں بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔

125. **کسٹمر کی ذمہ داری:**

a) بینک انٹرنیٹ بینکنگ کے ذریعے کی گئی کسی بلا اختیار ٹرانزیکشن کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ اور کسٹمر بینک کا مکمل ازالہ کرے گا۔ اور بینک کے خلاف ہونے والے کسی ایکشن، دعویٰ/ مقدمہ، کاروائی یا کسٹمر کی طرف سے کی جانے والی کسی کاروائی کے نتیجے میں بینک کو ہونے والے نقصان، خرچہ یا ہرجانہ سے بینک کو محفوظ رکھے گا / ازالہ کرے گا۔

b) ایسی صورت میں کسٹمر بینک کو ذمہ دار نہ ٹھہرائے گا اگر انٹرنیٹ کی سہولت مطلوبہ طریقے سے میسر نہ ہوگی بشمول وجوہات لیکن لامحدود قدرتی موسم / موسمی حالات، قانونی پابندی، ٹیلی کمیونیکیشن کے نیٹ ورک میں خرابی یا نیٹ ورک کی ناکامی یا کسی دیگر وجوہات کی بنا پر جو بینک کے کنٹرول میں نہ ہوں گی۔

c) غیر قانونی یا غیر مناسب طریقے پر انٹرنیٹ بینکنگ کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصان کا ذمہ دار کسٹمر ہوگا اور وہ مالی ادائیگی کا پابند ہوگا جیسا کہ بینک فیصلہ کرے گا اور/یا جو انٹرنیٹ بینکنگ آپریشن کے التواء کا سبب ہوگا۔

d) کسٹمر ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ اکاؤنٹ کو رائج قانون اور ریگولیشن کے مطابق چلائے گا۔

126. بینک اور کسٹمر اتفاق کرتے ہیں کہ اگر کسٹمر بینک کے ساتھ مزید اکاؤنٹس کھولتا ہے یا کسی پراڈکٹ / بینک سروسز کا استعمال کرتا ہے اور بینک ایسے اکاؤنٹس / پراڈکٹس / سروسز کے لئے انٹرنیٹ بینکنگ میں توسیع کر دیتا ہے تو ان اکاؤنٹس پر خود بخود ان تمام شرائط وضوابط کا اطلاق ہوگا جو کسٹمر کی انٹرنیٹ بینکنگ سے متعلق ہیں۔

127. **انٹرنیٹ بینکنگ کے لئے انشورنس:**

a) کسٹمر بینک بشمول اس کے آفیسرز، ملازمین اور ایجنٹس کو کسٹمر کی کسی ٹرانزیکشن کے اجراء سے متعلق ہونے والے تمام نقصانات اور اخراجات جو بینک ادا کرے گا یا ان کی ادائیگی متوقع ہوگی کا مکمل ازالہ کرے گا اور اس کے تمام ایکشن، کلیم، کاروائی، طلب، نقصان، ہرجانہ، اخراجات، چارجز اور اس کے نتیجے میں ہونے والے اخراجات یا کسی لئے گئے ایکشن سے متعلق انٹرنیٹ بینکنگ کی سہولت کی فراہمی کے نتیجے میں اس کے آفیسرز، ملازمین، ایجنٹس جو کہ کسٹمر کی ٹرانزیکشن / ہدایت پر کی گئی ہو کسٹمر ذمہ دار ہوگا۔

b) کسٹمر بینک کو نقصان کی تلافی کے لئے مطلوبہ رقم کی ادائیگی کرے گا خواہ وہ نقصان اور اخراجات نہ ہوئے ہوں یا مشروط قسم کے ہوں۔

128. کسٹمر کو انٹرنیٹ بینکنگ کی فراہمی صرف ذاتی نوعیت کی ہے اور کسی بھی حالت میں ناقابل انتقال ہے اور صرف کسٹمر ہی اس کو استعمال کر سکتا ہے۔

129. کسٹمر کسی بھی وقت انٹرنیٹ بینکنگ کی معطلی کی درخواست کر سکتا ہے بینک کسی بھی وقت انٹرنیٹ بینکنگ کی سہولت کسی بھی وجہ سے واپس لے سکے گا یا معطلی کر سکے گا خواہ وہ مکمل معطلی ہو یا مخصوص سروس کے لئے۔

130. بینک کو سیٹ آف اور لیئن کا حق ہوگا علاوہ ازیں دیگر لیئن / چارجز موجودہ اور آئندہ، اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقم اور / یا کسی دیگر اکاؤنٹ خواہ انفرادی / سنگل یا مشترکہ نام پر ہو قابل ادائیگی واجبات کی حد تک خواہ دی گئی انٹرنیٹ بینکنگ کی وجہ سے ہو اور / یا کسٹمر کے استعمال کی وجہ سے ہوں۔

131. بینک ریکارڈ تاوقتیکہ اسے غلط ظاہر نہ کیا گیا ہوگا ہک کی بینک کے ساتھ انٹرنیٹ بینکنگ سروس کے ضمن میں ڈیلنگ کا ثبوت ہوگا۔ کسٹمر اتفاق کرتا ہے کہ وہ اس ریکارڈ کی قابل ادخال شہادت ہونے پر اعتراض نہ کرے گا کیونکہ یہ ریکارڈ نہ ہی اصل ہے اور نہ ہی تحریری ہے یا کمپیوٹر سے بنایا گیا۔

132. کسٹمر تسلیم کرتا ہے کہ انٹرنیٹ بینکنگ کا سافٹ ویئر اور متعلقہ سافٹ ویئر اشیاء جو انٹرنیٹ بینکنگ کے لئے مطلوب ہوں متعلقہ وینڈر کی قانونی جائیداد ہوگا۔ انٹرنیٹ بینکنگ تک رسائی کے لئے بینک کا اجازت نامہ ایسے سافٹ ویئر کے مالکانہ حقوق کی منتقلی کے مترادف نہ ہوگا۔ کسٹمر انٹرنیٹ بینکنگ کے سافٹ ویئر میں کسی بھی طرح کسی ردوبدل کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔ اور نہ ہی اس سافٹ ویئر کی بنیاد پر کوئی نئی اختراع کرے گا۔

موبائل بینکنگ:

ذیل میں دیئے گئے قواعد وضوابط کو منظور کرتے ہوئے کسٹمر۔

133. بینک کو ناقابل منسوخی اختیار دیتا ہے کہ اس کا / کی بینک اکاؤنٹ سے تمام ٹرانزیکشنز / سروسز جن کا استعمال موبائل بینکنگ سے ہوا ہو ڈیبٹ کرے جو کہ اس نے اس حصول کی رجسٹریشن کے وقت مقرر کی ہوں۔

134. کسٹمر اتفاق کرتا / کرتی ہے کہ وہ جانتا / جانتی ہے کہ بینک کی طرف سے دی جانے والی موبائل بینکنگ سروسز اسے بینک کی طرف سے مقرر کردہ حد تک کوئی مالیاتی ٹرانزیکشن بذریعہ موبائل فون کرنے کے قابل بنا دے گی۔

135. اتفاق کرتا / کرتی ہوں کہ فیسیلٹی اسے اپنے نام رجسٹرڈ موبائل فون اور موبائل سروس فراہم کرنے والے کے استعمال کے مجاز بنا دے گی اور اقرار کرتا / کرتی ہوں کہ اس سہولت کے حصول کے لئے صرف اپنے نام رجسٹرڈ موبائل فون نمبر جس کے ذریعے اس سہولت کی رجسٹریشن کروائی گئی کا استعمال کروں گا / گی۔

136. بینک اس سہولت کو صرف ان کسٹمرز تک محدود رکھنے کا حق محفوظ رکھتا ہے جو صرف ایک مخصوص موبائل سروسز فراہم کرنے والے کی سروسز استعمال کر رہے / رہی ہوں۔

137. یہ کسٹمر کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس سہولت کے استعمال کے طریقہ کار سے خود کو ہم آہنگ کرے اور بینک کسٹمر سے اس سہولت کے استعمال کے دوران ہونے والی کسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

138. بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس بات کا فیصلہ کرے کہ وہ اپنی صوابدید پر ان سروسز کی پیشکش کرے، ان میں اضافہ کرے یا انھیں ختم کر دے۔ کسٹمر اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ بینک کسی بھی وقت اپنی صوابدید پر بغیر کسی نوٹس کے وقتاً فوقتاً تمام موبائل بینکنگ یا اس کے کسی بھی حصے میں ترمیم کرے، معطل کرے یا ختم کر دے اور یہ عمل بغیر کسی وجہ کے کر سکتا ہے اور اس کے لئے اس کی کوئی ذمہ داری نہیں اس وقت کسٹمر موبائل بینکنگ کے طور پر درج ذیل سروسز حاصل کر سکتے ہیں اور کسٹمر یہ اقرار کرتا ہے کہ یہ لسٹ صرف معلومات کی غرض سے ہے۔

مالیاتی سہولت

- **بل کی ادائیگی**
  - بجلی
  - گیس
  - فون
- **ایئر ٹائم پرچیس**
  - پری پیڈ
  - پوسٹ پیڈ
- **فنڈ ٹرانسفر**
  - ذاتی اکاؤنٹ
  - تھرڈ پارٹی اکاؤنٹ (مشترکہ اکاؤنٹ)
  - انٹر بینک فنڈز ٹرانسفر (IBFT)

غیر مالیاتی سہولت

- بیلنس انکوائری
- منی اسٹیٹمنٹ
- پن کی تبدیلی
- بینیفشری مینٹیننس
- جمع
- خارج
- رابطہ

139. کسٹمر کی ہدایات پر عمل درآمد صرف کسٹمر کے اصل ہونے سے متعلق تصدیق کے بعد جو کہ اس کا / کی یوزر آئی ڈی اور ایم پن یا تصدیق کے کسی دیگر طریقہ کار سے جس کو بینک اپنی مرضی سے موزوں تصور کرے کی جاسکتی ہے کیا جائے گا۔

140. بینک کی کوشش ہوگی کہ وہ کسٹمر کی طرف سے وصول ہونے والی ہدایات پر فوراً عمل درآمد کرے تاہم ان ہدایات پر عمل درآمد میں ناکامی/ تاخیر کا ذمہ دار نہ ہوگا کسی وجہ بشمول آپریشنل سسٹم کے بند ہونے یا کسی لازمی قانونی شرط کے تحت سروسز فراہم کرنے کے لئے درکار ہوں اپنے اکاؤنٹ سے متعلق معلومات کے تبادلے کی کسی سروسز فراہم کرنے والے / تھرڈ پارٹی جیسا کہ سہولت کے حصول کے لئے درکار ہے۔

141. کسی بھی ٹرانزیکشن کی تفصیلات بینک ریکارڈ کرے گا اور وہ ریکارڈ ان ٹرانزیکشنز کے صحیح اور درست ہونے کا حتمی ثبوت ہوگا۔

142. کسٹمر یہ سمجھتا ہے کہ بینک کسی درخواست / گزارش کی بابت منسوخی بھیج سکتا ہے یا اس پر پراسس نہیں کرسکتا جو کسی کسٹمر نے کسی سروس کے حصول کے لئے بذریعہ پیغام (میسج) کی ہو تو جس کا کسی بھی وجہ سے اجراء نہیں ہو سکتا ہو۔

143. بینک اس بابت اپنی ہر ممکن کوشش کرے گا کہ وہ کسٹمر کے متعلق تمام معلومات کو خفیہ رکھے گا تاہم اگر یہ معلومات غیر ارادی طور پر جاری ہو جائیں یا کسٹمر کی یہ خفیہ معلومات کسی ایسے عمل سے نکل جائیں (لیک/فاش) جو بینک کے اختیار میں نہ ہو تو بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔

144. کسٹمر واضح طور پر بینک کو اختیار دیتا ہے کہ وہ اس کے موبائل فون سے وصول ہونے والی ہر درخواست / ٹرانزیکشن کو جاری رکھے اور اس کی تصدیق اس کے ایم پن سے کرے ہر ایک درخواست / ٹرانزیکشن کی تصدیق نہ کرے۔

145. رقم کی ادائیگی کی سہولت جیسا کہ بل کی ادائیگی ہو جب کسٹمر کی طرف سے درخواست موصول ہوئی تو یہ تصور کیا جائے گا کہ کسٹمر نے واضح طور پر بینک کو ادائیگی کرنے کا اختیار دے دیا ہے۔

146. یہ کسٹمر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اپنے موبائل فون نمبر میں کسی تبدیلی سے متعلق یا اپنے موبائل فون کی چوری / نقصان کی صورت میں بینک کو مجوزہ طریقے سے مطلع کرے۔ یو اے این 111000325 یا 111060606

147. یہ کسٹمر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ اس نے جو معلومات بینک کو یہ سہولت استعمال کرتے ہوئے یا کسی اور طریقے سے فراہم کی ہیں وہ صحیح ہیں۔ اگر ان معلومات میں کوئی بھی کمی رہ گئی تو کسٹمر کو یہ معلوم ہے کہ بینک ان معلومات کے حوالے سے ذمہ دار نہیں ہوگا۔ اور کسٹمر مختلف کیسز میں بینک سے درخواست کرسکتا ہے کہ وہ بینک کی ہیلپ لائن کے توسط سے منتقلی یا لین دین کو روک دے اور بینک صرف اس وقت اسی پر عمل کرے گا جب وہ آپریشن مناسب ہوگا بینک اپنی صوابدید پر یہ بھی فیصلہ کرسکتا ہے کہ آیا ان معاملات کو روکنا یا جاری رکھنا مناسب ہے کسٹمر اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ بینک کو ہر قسم کے نقصانات، مطالبات، خسارے اور ذمہ داریوں سے مبرا قرار دیتا ہے جو کہ ان معاملات میں کسٹمر کی جانب سے کسی بھی کاروائی کے نتیجے میں ہوسکتا ہے۔

148. اگر کسٹمر موبائل بینکنگ کو استعمال کرتے ہوئے رقوم کی منتقلی میں کسی قسم کی کوئی غلطی پاتا ہے، غلط یا غیر مجاز طریقے کو محسوس کرتا ہے چاہے وہ معیاری اسٹیٹمنٹ کی رسید ہو یا کوئی اور چیز، یا کوئی بھول، کسٹمر فوری طور پر متعلقہ ہیلپ لائن کو مطلع کرے گا۔ اور دس (10) دن کے اندر متعلقہ ہیلپ لائن کو کودی گئی زبانی اطلاع سے متعلق بینک کو تحریری طور پر مطلع کرے گا۔

149. بینک اور موبائل سروس فراہم کرنے والا تفتیش کرے گا اور اپنی رپورٹ کسٹمر کو دے گا اور حسب ضرورت غلطی کی تصیح کرے گا۔

150. کسٹمر تسلیم کرتا ہے کہ بینک ایسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا جو کسٹمر سے متعلق معلومات کے مکمل اور درست ہونے کے لئے اٹھائے گئے اقدام کی وجہ سے سرزد ہو جائے اور بینک کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کی وجہ سے کسٹمر کو ہونے والے کسی نقصان / ہرج ہونے کی صورت میں کسٹمر کا بینک کے خلاف کوئی کلیم نہ ہوگا۔

151. کسٹمر ایسی تمام ٹرانزیکشنز کا ذمہ دار ہوگا جو اس کے موبائل فون سم کارڈ اور ایم پن کے ذریعہ کی گئی ہوں خواہ حقیقت میں اس نے یہ ٹرانزیکشنز انٹر کیں یا نہیں یا اس کی اجازت سے کی گئیں یا کہ نہیں۔

152. کسٹمر ہر ممکن یہ کوشش اور اقدامات کرے گا کہ اس کا موبائل فون کوئی دوسرا استعمال نہ کرے اور اپنے موبائل فون کے غلط استعمال / موبائل فون یا سم کے گم ہونے کی صورت میں فوری طور پر اطلاع کرے گا۔

153. کسٹمر اپنے ایم پنز کو خفیہ رکھے گا اور کسی دوسرے آدمی کو نہ بتائے گا اور اس کو کسی ایسے طریقے سے ریکارڈ / تحریر نہ کرے گا جس سے اس کی سیکورٹی کو خطرہ ہو۔

154. یہ کسٹمر کی ذمہ داری ہوگی کہ اگر اس کو اپنے ایم پن کے غلط استعمال کا اندیشہ ہو تو وہ فوری طور پر بینک کو مطلع کرے گا وہ فوری طور پر اپنے ایم پن کو تبدیل کرنے کے لئے اقدامات شروع کردے گا۔

155. کسٹمر کے موبائل فون یا سم کارڈ سے دی جانے والی غلط اور فراڈ پر مبنی ہدایات کا کسٹمر خود ذمہ دار ہوگا اور اس پر ہونے والے مالیاتی نقصان / چارجز کسٹمر کے لئے قابل ادائیگی ہوں گے۔

156. کسٹمر اپنے آپ کو بینک کی طرف سے کسی سہولت کے تحت دی جانے والی سروسز کے متعلق معلومات/ تبدیلیوں سے آگاہ رکھے گا جن کے متعلق بینک کی ویب سائٹ اور برانچز کے ذریعہ تشہیر کی جائے گی۔ اگر کسٹمر ایسا کرنے میں ناکام رہا تو بینک اس کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

157. کسٹمر ان تمام نقصانات کا ذمہ دار ہوگا جو اسے دیئے گئے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے پر یا اس میں حصہ لینے پر یا اپنی کسی لاپرواہی کی وجہ سے یا اس کی طرف سے اپنے اکاؤنٹ تک غیر متعلقہ شخص کی رسائی کے متعلق بینک کو اطلاع نہ کرنے کی صورت میں ہوگا۔

158. کسٹمر کسی سہولت کو ختم کرنے کے لئے بینک کو درخواست کرسکتا ہے۔ اس سہولت کے خاتمہ کے باوجود کسٹمر ان ٹرانزیکشنز کے لئے ذمہ دار رہے گا جو سہولت کے ختم ہونے کی تصدیق ہونے سے قبل ہوگی۔

159. بینک اپنی صوابدید پر بغیر نوٹس دیئے کسی سہولت کو مکمل یا عارضی طور پر واپس لے سکتا ہے یا ختم کرسکتا ہے۔ سہولت کو مرمّت / درستگی کے کام یا کسی ہنگامی حالات کی وجہ سے یا سیکورٹی کی وجہ سے معطل کیا جاسکتا ہے۔ بینک کوشش کرے گا کہ وہ سہولت کو ختم یا معطل کرنے سے متعلق مناسب نوٹس دے تاہم اگر وہ ایسا کام سیکورٹی اور ہنگامی حالت کے تحت کرے گا تو اس کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

160. اگر کسٹمر بینک کی طرف سے دی گئی شرائط وضوابط کی خلاف ورزی کرے گا یا اگر کسٹمر کی وفات بینک کے علم میں لائی گئی تو بینک بغیر پیشگی نوٹس کے کسی سہولت کے تحت دی گئی سروسز کو ختم یا معطل کرسکتا ہے۔

161. بینک کی طرف سے دی جانے والی سروسز پر چارجز بینک کے مجوزہ چارجز کے شیڈول کے مطابق لاگو ہوں گے جو کہ وقتاً فوقتاً تبدیل ہو سکتے ہیں۔ اور اس کی اطلاع تبدیل شدہ تازہ ترین چارجز کے شیڈول کے ذریعہ دی جائے گی مزید براں کسٹمر مذکورہ سہولت کی فراہمی کے عوض ادائیگی کرنے کا پابند ہوگا۔ اور / یا ائیر ٹائم یا دیگر چارجز جو کہ ٹیلکو یا بینک کی طرف سے الرٹس حاصل کرنے کے سلسلے میں عائد ہوں گے۔ ان حالات میں جب کسٹمر نے بینک کو کسی سہولت کے سلسلہ میں ادائیگی کرنا ہوگی تو بینک کو کسٹمر کے اکاؤنٹ سے ڈیبٹ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ تاہم ان حالات میں جب کسٹمر بھی ادائیگی نہیں کرے گا اور اس کے اکاؤنٹ میں بھی مناسب بیلنس نہ ہو تو بینک بغیر کسی پیشگی نوٹس کے سہولت کو معطل کر سکتا ہے۔

متفرق:

162. اگر ایسی وجوہات کی بنا پر جو بینک کے کنٹرول میں نہ ہوں گی چیک کی رقم بروقت موصول نہ ہو سکی تو بینک اس کی ذمہ داری نہ لے گا۔ تاہم چیک میں تاخیر یا وصولی کی وجہ سے ہونے والے نقصان کی صورت میں بینک اس کی ضروری پیروی کرے گا تا کہ معاملہ آسانی سے حل ہو جائے۔

163. کسٹمر کی طرف سے جمع کروائے گئے چیکس یا نیگوشی ایبل انسٹرومنٹ کے ڈِس آنر ہونے پر یا کیش نہ ہونے کی صورت میں کسٹمر کے رسک اور اخراجات پر کسٹمر کے دیئے گئے آخری ایڈریس / پتہ جو بینک کے پاس موجود ہوگا پر بذریعہ ڈاک یا خاص پیغام رساں ارسال کئے جائیں گے۔

164. بینک کوئی وجہ بتائے بغیر اپنے صوابدیدی اختیارات کے تحت میرے / ہمارے کسی بھی اکاؤنٹ کو اپنی کسی بھی برانچ میں منتقل کر سکتا ہے اور یا قانونی یا عملی طور پر یا کسی انتظامی یا عدالتی حکم نامہ کے تحت یا اور کسی سبب سے مجھے / ہمیں پہلے سے کوئی نوٹس دیئے بغیر اور اپنی طرف سے کسی بھی طرح کے اعتماد، بھروسے یا ڈیوٹی کی خلاف ورزی پر کسی بھی طرح کا رسک یا ذمہ داری لئے بغیر میرے / ہمارے کسی بھی اکاؤنٹ کے استعمال کو بند، محدود، منجمد، معطّل کر سکتا ہے۔

165. پتہ میں تبدیلی کے متعلق بینک کو اطلاع دی جائے گی ڈاکخانہ یا دوسری ڈاک تقسیم کرنے والے ایجنٹ کو علاقہ کا ایجنٹ تصور کیا جائے گا۔ اور وہ تمام خطوط، نیگوشی ایبل انسٹرومنٹس، رقم پہنچانے کا ذمہ دار ہوگا اور ہم سمجھتے ہیں کہ بینک کسی بے احتیاطی، غلط تقسیم یا تاخیر سے تقسیم، عدم تقسیم، کسی نقصان، کسی خرابی، کسی ضرر، ہرجہ / نقصان، کسی کمی، تخفیف، فراڈ، خورد برد، ضائع اور چوری، کسی غفلت اور غلطی خواہ کسی قسم کی ہو جو ملازمین میں سے ہو یا مجاز نمائندے / پاکستان پوسٹ کے ایجنٹ / کوریئر یا کوئی دیگر تقسیم کار کا نمائندہ / ایجنٹ سروسز دیوٹی، فنکشنز، ذمہ داری، اس متعلق ذمہ داری بشمول خط کی ترسیل، دستاویزات، نیگوشی ایبل انسٹرومنٹس رقم وغیرہ، چیک بک کے صفحات میں کمی جو میری / ہماری درخواست پر بذریعہ ڈاک بھی کی گئی ہو کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

166. بینک اس وقت تک موجودہ معلومات اور ہدایات پر انحصار کرے گا جب تک بینک کو تحریری طور پر مذکورہ تبدیلی کے متعلق اطلاع نہ دی گئی ہو اور بینک نے اسے درست تسلیم نہ کر لیا ہو۔

167. بینک کسی بھی طریقے سے میرے / ہمارے متعلقہ اکاؤنٹس میں فنڈز کی ہونے والی کسی تخفیف، فرسودگی / کمی، قیمت کم کرنے، عدم تبدیلی، عدم منتقلی، نقصان اور عدم دستیابی جو کہ بوجہ ٹیکسز، ڈیوٹیز / روکنے / بند کرنے، ضبط کرنے، قدر میں کمی، تبادلہ کے ریٹ میں اتار چڑھاؤ اور دیگر کسی وجہ سے جو بینک کے کنٹرول میں نہ ہوگی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

168. کسی غلطی کی درستگی اور غلط پوسٹنگ / اندراج جو کہ مینوول طریقہ یا آئی ٹی سسٹم کی غلطی سے ہوئی ہو کو کسٹمر کو کوئی ناجائز نقصان پہنچائے بغیر درست کرنا بینک کی خالصتاً صوابدید ہے۔

169. کسی دی گئی سروسز پر لاگو چارجز میں ترمیم کرنا بینک کی صوابدید پر ہے بشرطیکہ ان کا اندراج چارجز کے شیڈول کے مطابق کیا جائے۔

170. بینک میرے / ہمارے کسی نقصان، ہرجانے یا مکمل یا جزوی تاخیر یا گورنمنٹ یا گورنمنٹ کی فروگزاشت یا دیگر وجہ سے جو بینک کے کنٹرول میں نہ ہو بشمول لیکن لامحدود ہڑتالیں، انڈسٹریل ایکشن آلات کی خرابی یا بجلی کی فراہمی میں تعطل کی وجہ سے ہو اس کی ذمہ داری بینک پر عائد نہ ہوگی۔

171. کسٹمر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ جملہ پراڈکٹس / سروسز / گزارشات جو فون بینکنگ سہولت کے ذریعہ یا کسی متبادل چینل کے ذریعے حاصل کی گئی ہوں گی۔ ان پراڈکٹس / سروسز / گزارشات کے قواعد وضوابط اضافی ہوں گے جن کو کسٹمر نے پڑھ اور سمجھ کر تسلیم کیا۔

172. کسٹمر ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ بینک سے حاصل کردہ سہولت جس کا وہ وقتاً فوقتاً استعمال کرتا رہا ہے سے متعلق بینک کے تمام واجبات ادا کرے گا۔ بینک کسٹمر کے اکاؤنٹ سے کسی بھی وقت رائج شرح کے مطابق چارجز وصول کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

173. بینک اپنے حقوق اور ذمہ داریاں فروخت، سپرد اور منتقل اپنی شرائط وضوابط کے تحت جزوی و مکمل طور پر اپنے منتخب کردہ افراد کو کر سکتا ہے۔ ایسی کوئی فروخت، سپردگی یا منتقلی حتمی طور پر اپنے کسٹمر اور تمام دوسرے افراد کو پابند کرتی ہے۔

174. اسٹاپ پیمنٹ / سروسز کی معطّلی کے متعلق کسٹمر کی طرف سے دی جانے والی ہدایات کے متعلق بینک کسٹمر سے تحریری طور پر ہدایات اور یا تصدیق کے لئے مزید معلومات طلب کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ بینک ہدایت موصول ہونے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر ان پر عمل کرے گا مذکورہ معلومات کے موصول ہونے کے وقت کا تعین اور ان کی تصدیق صرف بینک کرے گا اور اس طرح کا تعین کسٹمر کے لئے قابل پابندی اور حتمی ہوگا۔

175. کسٹمر کسی غلطی اور فنی خرابی کی بابت تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرے گا اور بینک کو دی جانے والی معلومات بالکل صحیح، اور درست اور ہر طرح سے مکمل ہیں۔ غلطی سے یا اگر کسی دیگر افراد کی غلطی سے کسٹمر کے اکاؤنٹ میں غلط کریڈٹ ہو جائے تو بینک کو اختیار ہوگا کہ وہ اس غلط کریڈٹ کو کسی بھی کسٹمر کی رضامندی حاصل کئے بغیر ریورس کر لے گا اور کسٹمر بینک کو اس طرح سے حاصل ہونے والے غلط اور ناجائز مفاد واپس کرنے سے متعلق ہدایات تسلیم کرے گا اور اس کا ذمہ دار بینک کسٹمر کو اس طرح سے کی گئی واپسی کی اطلاع کرے گا۔

176. بینک فریکونسی اور سروسز کے استعمال کے طریقے، آپریٹنگ کا وقت اور ٹرانزیکشن کی قسم، سہولیات اور وقتی طور پر موجود سروسز کو تبدیل کرنے کا حق رکھتا ہے۔ بینک اپنے شیدول برائے چارجز اپ ڈیٹ اور کسٹمر کے اکاؤنٹ سے شیڈول کے مطابق چارجز ڈیبٹ کرنے کا حق رکھتا ہے۔

اکاؤنٹ کا بند کرنا / ریلیشن شپ کا خاتمہ:

177. بینک اختیار رکھتا ہے کہ وہ کسٹمر کو کوئی نوٹس یا بغیر نوٹس دیئے اپنی صوابدید کے تحت اس کا اکاؤنٹ بند کر دے جو بینک کی مرضی کے مطابق نہ چلایا جا رہا ہو یا دیگر وجہ سے بغیر وجہ بتائے اس کسٹمر کا اکاؤنٹ بند کر دے۔ بینک کسی

دوسری قسم کی ریلیشن شپ جیسا کہ لاکرز، کارڈ وغیرہ کو بھی ختم کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

178. بینک اس طرح سے بند کئے گئے اکاؤنٹ کی بابت اپنی ذمہ داری پر کسٹمر کو بینک کے پاس موجود اس کے آخری دیئے گئے ایڈریس پر اس کے اکاؤنٹ میں موجود قابل ادائیگی کریڈٹ بیلنس میں سے اس فنڈ سے متعلق بینک کے کسی کلیم کی کٹوتی کے بعد کرنسی اکاؤنٹ کے مطابق ڈرافٹ کی صورت میں ارسال کر کے پوری کرے گا۔

179. اکاؤنٹ کے اختتام پر کوئی بھی غیر استعمال شدہ چیک، کارڈ اور لاکرز جو اکاؤنٹ سے متعلق ہو کو کسٹمر بینک کے حوالے کر دے گا اور تحریری طور پر بینک کو آگاہ کرے گا کہ غیر استعمال شدہ چیک اور اسٹرا کی کارڈ کو تلف کر دیا ہے۔

180. بینک کسٹمر سے متعلق استثنائی یا غیر معمولی واقعات ، حالات، ٹرانزیکشن یا کسٹمر کے اکاؤنٹ یا کسٹمر کے اکاؤنٹ سے متعلق تنازعہ بغیر نوٹس دیئے فوراً اس کا اکاؤنٹ بند کر دے اور اس پر عمل درآمد کو روک دے تاوقتیکہ اس واقعہ یا تنازعہ کا بینک کی مرضی کے مطابق فیصلہ نہ ہو جائے جس کے بارے میں گاہک سمجھتا ہے کہ بینک کو اس کا اختیار دیا گیا ہے۔

معلومات کا افشاء:

181. a) کسٹمر اتفاق کرتا ہے کہ بینک یا اس کے کنٹریکٹرز اس کی ذاتی معلومات رکھ سکتے ہیں اور دیگر تمام معلومات جو اس کے اکاؤنٹ سے متعلق کمپیوٹر پر ہوں گی۔ جن کا تعلق تجزیہ، کریڈٹ اسکورنگ اور مارکیٹنگ سے ہوگا۔

b) کسٹمر اس سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک اس سے متعلق ذاتی معلومات کسی دوسرے ادارے کو انتہائی رازداری سے جہاں ضروری وجوہات بشمول لیکن لامحدود کسی ٹیلی کمیونیکیشن میں حصہ لینے سکے لئے یا کسی قانونی حکم نامہ کی تعمیل الیکٹرانک کلیئرنگ نیٹ ورک کے لئے یا برائے کریڈٹ رینٹنگ جو کوئی مستند کریڈٹ اسکورنگ ایجنسی جو کسی ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے کی جانے والی درخواست پر کر رہی ہو کے لئے یا فراڈ کی روک تھام کے لئے فراہم کر سکتا ہے۔

اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹس

182. بینک شیڈول میں دیئے گئے اخراجات پر کسٹمر کو اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ فزیکل حالت میں یا ای اسٹیٹمنٹ کے ذریعہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے مقرر کردہ فریکونسی چارجز کے مطابق جاری اور ارسال کرے گا۔ کسٹمر واضح طور پر تسلیم کرتا ہے کہ بینک اس کے دیئے گئے ایڈریس پر اسٹیٹمنٹ بھیجتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ای۔میل ڈلیوری مشکوک ہوتی ہے جیسا کہ نان ڈلیوری اور/یا کسی دوسرے پتہ پر ڈلیوری اور اس بابت واضح طور پر بینک کے خلاف اپنے حق سے دستبردار ہوتا ہے۔ اور اس کا بینک کے خلاف اس کی بابت کوئی کلیم یا دعویٰ نہ ہوگا۔

183. بینک کسی بھی بریک داؤن، خرابی یا غیر اختیاری ٹرانزیکشن یا اکاؤنٹ کی الیکٹرانک اسٹیمنٹ تک رسائی اور کسٹمر کے کسی بھی راز کے فاش ہو جانے کا ذمہ دار نہ ہوگا جس کا وقوع گاہک کی درخواست پر بذریعہ ای میل اکاؤنٹ اسٹیمنٹ ترسیل کے دوران ہوا ہو۔

184. بینک کسی بھی وقت کسٹمر کو بغیر وجہ بتائے بذریعہ تحریری نوٹس الیکٹرانک اسٹیمنٹ آف اکاؤنٹ کا مینڈیٹ ختم کر سکتا ہے۔

185. کسٹمر اسٹیمنٹ آف اکاؤنٹ میں آنے والی کسی غلطی، خامی کے متعلق اسٹیمنٹ آف اکاؤنٹ کے جاری ہونے کے 45 دن کے اندر اطلاع کر سکتا ہے۔ اس کے بعد بینک کی اسٹیمنٹ حتمی ہوگی۔

قوانین کا اطلاق:

186. جملہ شرائط وضوابط اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ضابطہ اور بنیادی قوانین بشمول تمام نوٹیفکیشن، ڈائریکٹیو، سرکلر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ریگولیشن اور / یا صوبائی یا وفاقی حکومت یا دیگر لوکل اتھارٹی یا باڈی کے تابع ہوں گے۔ اور ان کو گورننگ لاء کے تابع بنانے کے لئے حسب ضرورت ان کو ترمیم شدہ تصور کیا جائے گا۔

187. اکاؤنٹ اوپننگ فارم میں دی گئی شرائط وضوابط کی تشریح حتمی اور قابل پابندی تصور ہوں گی تاہم کسی تنازعہ کی صورت میں معاملہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو بھیجا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی اور قابل پابندی ہوگا۔

188. میں / ہم اکاؤنٹ ہولڈر یا کسٹمر بشمول کوئی کسٹمر جس کا فیصل بینک کے ساتھ اکاؤنٹ ہو اور جہاں کوئی موزوں آدمی اکاؤنٹ سے متعلق ہدایات دینے کا مجاز ہو اور مشترکہ اکاؤنٹ ہونے کی صورت میں یا کوئی دیگر اکاؤنٹ جو انفرادی نوعیت کے علاوہ ہو چتمام اکاؤنٹ ہولڈرز یا دستخط کنندگان میں سے ہر ایک کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ وہ بینک کا مشترکہ اور اجتماعی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

یہ صفحہ قصداً خالی چھوڑا گیا ہے۔